بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

اسوقت تک دو رپورٹیں اس ریاست کی شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن جب سے سلسلۂ رپورٹ سن ابتداء سے اکتوبر لغایت ستمبر قرار دیا گیا ہے پورے سال کے حالات کی یہہ پہلی رپورٹ ہے۔

اس رپورٹ سے ریاست کے حالات کا اندازہ کرنا غالباً آسان ہوگا۔

ایک واقعہ جو مدت تک یادگار زمانہ رہیگا۔ اگرچہ باعتبار سلسلے کے وہ وسط سال میں واقع ہوا ہے۔ لیکن اظہار مسرت و ہمدردی کیواسطے اسی جگہہ اوسکا تذکرہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ نیز یہہ ضرورت بھی ہے کہ تغیر انتظام کی بنا بھی واقعہ

۳ رمضان المبارک سنہ ۱۳۰۸ھ روز دوشنبہ مطابق ۱۳ - اپریل ۱۸۹۱ء کو شب کیوقت

خان بہادر جنرل محمد اعظم الدین خان مرحوم وائس پریسیڈنٹ کونسل مصطفٰے خان
خلف عبد اللہ خان کے مکان سے دعوت کہاکر بعد واپس آتے تھے کہ کاروان سرا
کے دیوار شمالی کے نیچے اون پر بندوق وتپنچے سے ایک گروہ نے حملہ کیا اور گولیوں سے
اونکا مع حافظ مبارک علیخان منصرم نزول شہید کیا۔

جنرل صاحب مرحوم جن عمدہ صفات وخصائل سے موصوف تھے اور کونسل آف ریجنسی اور
گورنمنٹ اور عام رعایا نے جس اہتمام سے اونکا ماتم کیا ہے وہ حالات شائع
ہو چکی ہیں اسلئے اونکے تذکرہ کی کچھہ ضرورت نہیں معلوم ہوتی ہے حضور نواب صاحب
بہادر نے بہی جنرل صاحب بہادر کے وفات بیوقت پر نہایت افسوس اور رنج ظاہر کیا۔

اس واقعہ کے بعد نواب محمد صفدر علیخان صاحب بہادر سابق پریزیڈنٹ مستعفی
ہوگئے اور گورنمنٹ نے اونکا استعفا منظور فرمایا۔

جنرل صاحب ممدوح کے واقعہ سے درحقیقت کونسل آف ریجنسی مین انقلاب
عظیم ہوا۔

اور یکم جولائی ۱۸۹۱ء سے جناب میجر ایچ ایے ونسنٹ صاحب بہادر پریزیڈنٹ
مقرر کیے گئے اور صاحبزادہ محمد حمید الظفر خانصاحب بہادر (جو وائس پریزیڈنٹ
بہادر مرحوم کے حقیقی بہائی ہین اور قبل اس کے ملک اودہ مین منیجر کورٹ آف وارڈس
تھے) عہدہ سکرٹری کونسل پر مامور ہوئے۔

حضور پرنور عالیجناب مستطاب معلی القاب

نواب محمد علیخان صاحب بہادر

دام اقبالہم

جناب کپتان کالون صاحب بہادر — گورنر

محمد عبد المجید خان صاحب بہادر — اسسٹنٹ گورنر

مسٹر بڈن صاحب بہادر — استاد انگریزی

مولوی محمد عبید اللہ خان صاحب — استاد عربی

مولوی ابو الحمید صاحب فرخی — استاد فارسی

کونسل آف ریجنسی

عالیجناب میجر ایچ-اے-ونسنٹ

صاحب بہادر پریزیڈنٹ

عالیجناب نواب یار جنگ بہادر	جوڈیشل ممبر
عالیجناب خان بہادر سید علی حسن خانصاحب بہادر	ریونیو ممبر
عالیجناب صاحبزادہ محمد حمید الظفر خانصاحب بہادر	سکریٹری

افسران اعلیٰ صیغہ

جناب مسٹر رائٹ صاحب بہادر	چیف انجینیر
جناب مسٹر فلپ صاحب بہادر	ڈائرکٹر شعبۂ تعلیم

جنرل سمری

کونسل آف ریجنسی کے انتظام کا یہہ دوسرا سال ہے - جو یکم اکتوبر ۱۸۹۰؁ء
شروع ہوکر ۳۰ ستمبر کو ختم ہوا -
واقعۂ شہادت جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر وائس پریزیڈنٹ
جو مدت مدید تک یادگار زمانہ رہیگا وسط سال مین واقع ہوا -
اس واقعے کے بعد نواب محمد صفدر علیخانصاحب بہادر سابق
پریزیڈنٹ مستعفی ہوگئے - اور یکم جولائی ۱۸۹۱؁ء سے عالیجناب
میجر - ایچ - اے - ونسنٹ - صاحب بہادر
پریزیڈنٹ مقرر ہوے اور صاحبزادہ محمد حمید الظفر خانصاحب
بہادر جو مرحوم وائس پریزیڈنٹ کے حقیقی بہائی ہین اور ملک اودہ
مین مینیجر کورٹ آف وارڈس تہے عہدۂ سکرٹری کونسل پر مامور
ہوے - محکمۂ وائس پریزیڈنٹی ٹوٹ گیا معزز ممبر صاحبان
جوڈیشل و مال بہادر نے دورہ فرما کر حسب ضرورت اصلاحات
و ہدایات مناسب صادر فرمائی نتائج بلاحظہ و احکام ہدایتی کے
اشاعت گزٹ ریاست کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً ہوتی رہے

کہ یہ آئینہ مصفے ترتیبات و واقفیت عہدہ داران کارکن ہے۔

ربیع و خریف اچھی ہوئی۔ البتہ بعض مواضع مین خریف کے کچھہ جناس کی
پیداوار مین نقصان ہوا لیکن بحیثیت مجموعی دونون فصلین متوسط درجہ
کے اچھی ہوگئین۔

امراض وبائی سے شہر و مضافات بالکل محفوظ رہے۔ اگرچہ بعض جگہ امراض
معمولی لاحق ہوئے لیکن صحت غالب رہی۔

مجموعی آمدنی سال حال ([illegible]) اور خرچ ([illegible]) ہے۔

حسابات کے طریقے بہت آسان و مختصر اور صاف ہین۔ بابو
کشوری رام صاحب نے جو سررشتہ اوسکے افسر ہین طریقہ جانچ
مین اصلاح کی جس سے علاوہ آرام ہونے کے بہ نسبت سابق اب جانچ کا
کام سہولت سے ہوتا ہے۔

بلحاظ ضروریات ملکی حسب تجویز کونسل آف ریجنسی مولوی
مظہر اللہ صاحب سابق تحصیلدار میرگنج حال پیشیاب سے
ترتیب قانون کا کام متعلق کیا گیا۔ چند ضوابط متفرق
اور ایک قانون لگان بعد منظوری جاری ہوا ہے جس سے
کارروائی مین آسانی پیدا ہوچلی ہے اور آیندہ زیادہ

سہولت کی امید کی جاتی ہے۔

اپریل سنہ ۱۸۹۱ء میں سید تہور علی سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس نے عہدہ کی
رخصت حاصل کی بالآخر بجائے اونکے عبد المجیب خان سابق انسپکٹر
پولیس انگریزی بمشاہرہ (ما) روپیہ ماہوار سپرنٹنڈنٹ ریاست مقرر ہوئے
اسی حیثیت میں بنظر مصالح ملکی اصلاحات ضروری و اضافہ مناسب عمل میں آیا۔

میلہ بے نظیر حسب دستور سال گذشتہ بہت رونق سے اوسی وسیع
میدان دریائے کوسی کے کنارہ ہوا صنعت و دستکاری کے مختلف نمونے
اور زراعت و آبپاشی کے کلین مجتمع کی گئین۔

صاحبان انگریز و ہندوستانی رئیس و تعلقہ دار وغیرہ کثرت سے مہمان تھے۔ اہتمام
مہمانداری بہت عمدہ رہا۔ مختلف تماشے کشتی کے دنگل۔ اور اہل فوج کا کرتب۔ گھوڑ دوڑ
لڑائی فیلان وغیرہ سب طرح کا سامان تفریح قابل ستائش تھا۔ ناظرین نہایت محظوظ
رہے۔

حکام و عمال عدالت ہائے مرافعہ دیوانی و فوجداری کے مشاہرہ میں کچھ اضافہ اور توسیع
اختیارات بقدر ضرورت عمل میں آئے۔

بنظر ترقی تجارت و رفاہ عام کونسل آف ریجنسی کی تحریک پر ریاست مراد آباد تک
رامپور ریل نکالی جانا طے ہو گیا۔ پیمائش ہو کر اوسکے نشان قائم ہو گئے ہیں (لک) روپیہ
بحساب چار روپیہ سالانہ فیصدی منافع کے بیعانہ کا وعدہ کونسل آف ریجنسی نے بعد منظوری

گورنمنٹ ممالک غرب شمال کیا ہے۔ امید ہے کہ سال آیندہ تک سلسلہ ریل جاری ہو جائے۔

یتیم اور غریب بچون کی تعلیم کے لیے اجلاس کامل سے ایک مدرسہ (صنعت) کی منظوری ہوئی۔ تین مقام تعلیم کے لیے باعتبار اضاف فنون کے قرار دیے گئے ہین۔ جیل۔ نمائش خانہ۔ کل گہر۔ اور عہدہ داران متعلق ان کامون کے تعلیم کے ذمہ وار کیے گئے۔ مختصر نوشت و خواند کی تعلیم بہی علاوہ فنون کے ہوتی ہے۔

صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کو اس طرف خاص توجہ ہے۔ خوراک۔ لباس بہی ان یتیم بچون کو سرکار سے ملتا ہے۔

حضور پرنور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم

بدستور سایۂ عاطفت و ظل رافت نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی مین مصروف تحصیل کمالات ہین۔ خداداد ذہانت اور حسن تربیت سے آثار ترقی یوماً فیوماً نمایان ہین۔ صحت مزاج کی حالت بہی رو بہ ترقی ہے (نواب صاحب بہادر کی رسم نسبت یعنی منگنی) نواب صاحب بہادر جاورہ کی صاحبزادی کے ساتہہ قرار پائی ہے۔

۱۵۔ نومبر ۱۸۹۱ع کو مسٹر ایل۔ ایچ۔ ریڈ صاحب بہادر قایم مقام گورنر حضور پرنور نے صاحب ایجنٹ بہادر ریاست رامپور کو جو چٹہی ششماہی حالات حضور پرنور کی بابت لکہی ہے اوسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

تعلیم مین عمدہ کوشش اور شوق کا اظہار نواب صاحب بہادر نے کیا ہے۔ اونکی جملہ اقسام زبان دانی انگریزی کی تعلیم نہایت اچہی اور لائق اطمینان ہے۔ علی الخصوص محاورات انگریزی مین اونہون نے عمدہ اور معقول ترقی کی ہے اسیطرح فنون سپاہ گری اور گہوڑے کی سواری اور کہیل کے اقسام وغیرہ مین باعتبار گذشتہ ششماہی کے ترقی ہے نواب صاحب بہادر کی صحت اور جسامت مین ترقی ہے اور اونکی عام طریقے رئیسانہ ہین اور ہوتے جاتے ہین۔

ذات خاص

اس سرخی کے تحت مین بہت سی چیزین داخل ہین - مثل توشہ خانہ - جواہرخانہ
باورچیخانہ - مصارف خیر - انعام وعنایات وغیرہ -

بندگان حضور چونکہ ابھی تک مصروف کسب علوم ہین اسلیے ان چیزونکا
انتظام صاحب سکریٹری بہادر کونسل سے متعلق ہے اور قبل اسکے صاحب
والس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم سے متعلق تھا -

ان تمام چیزون کا بجٹ تیار ہوتا ہے اور لیجر بک سے ہر وقت تفصیل
معلوم ہوتی رہتی ہے - اندازہ سے زائد مخارج نہین پڑتے - توشہ خانہ
اور جواہرخانہ مین جواہر وظروف طلائی نقرہ وسامان شالے وغیرہ کی
نگہداشت کا پورا انتظام ہے

رجسٹر درآمد برآمد بہت احتیاط کے ساتھ مکمل رہتے ہین - صفائی حساب اور
عجلت مجرائی ہمیشہ مد نظر حکام ہے حضور پرنور کے مصارف جدید مین اس سال
[illegible] پڑے ہین - اسمین تنخواہ اضافہ وغیرہ سب شامل ہے

فوج

تفصیلی حالات اس صیغہ کی ترقی کے گزشتہ رپورٹ مین مندرج ہین-

اس رپورٹ مین یہ یقین دلایا گیا تھا کہ اس سال بھی باعتبار تعلیم- وقواعد اور درستی وردی و اسلحہ و سواری اسپ- و کرتب وغیرہ فوج نے ترقی کے قدم آگے بڑہائے ہین-

صاحب والٹس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم نے فروری مین- پلٹن- توپخانہ و علی غول کا ملاحظہ بہت تفصیل کے ساتھہ فرما کر (۴۰) آدمیونکی پنشن اور (۱۷) آدمیون کا تبادلہ بلحاظ درستی نظم صیغہ جات تجویز کیا- اور (۵۴) آدمیون کو اجازت تبادلۂ عہدہ عطا فرمائی-

ایکبار کرنیل سلیس صاحب بہادر نے اور کپتان ٹیٹ صاحب بہادر نے چند مرتبہ ملاحظہ قواعد کا فرمایا- چنانچہ ۲۶- مارچ ۱۸۹۱ء کے نوٹ کا خلاصہ حسب ذیل ہے-

اس عرصہ مین رجمنٹ کے افسرون اور سوارون نے بہت محنت سے کام سیکہا ہے گہوڑونکی حالت بہت اچھی اور طریقۂ رفتار و کام لائق پسند ہے-

دسمبر ۱۸۹۰ء سے محمد فتحیاب خان صاحب کمانڈنگ کو حسب تحریک صاحب والٹس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم کونسل سے اختیارات کنٹونمنٹ مجسٹریٹی درجہ سوم عطا ہوے-

صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم نے ۲۲ - جنوری ۱۹۰۸ء کو حسب مشورہ کپتان ٹیٹ صاحب بہادر یکم جنوری ۱۹۰۸ء سے تنخواہ سواران بجائے عہ اور عہ کے عہ مقرر کی۔

جولائی ۱۹۰۸ء میں بہ تجویز اجلاس کامل حسب یادداشت کپتان ٹیٹ صاحب بہادر تعین عہدہ و اختیارات سزا و اضافہ تنخواہ و تقرر الاونس افسران رجمنٹ سواران فتح جنگ بمقدار مناسب عمل میں آیا۔ جسکی تفصیل یہ ہے

نمبر شمار	نام عہدہ دار	تعین عہدہ	شرح تنخواہ
۱	محمد نظیر خان	اسکوڈرن کمانڈر سکنڈان کمانڈر	۱۱عہ
۲	رسالدار محمد رضا خان	ڈیپو اسکوڈرن کی کمان کرتے ہیں بطور انتظام عارضی اسکوڈرن کمانڈر	۱۱
۳	رسالدار محمد افضل خان	رسالدار میجر	لعہ
۴	رسالدار محمد حیات خان	رسالدار درجہ دوم	معہ
۵	وردی میجر نجیب اللہ خان	رسالدار درجہ سوم	عہ
۶	رسالدار محمد باقر خان	رسالدار درجہ چہارم	عہ
۷	جمعدار نادر شاہ خان	مشروط بامتحان وردی میجر	عہ
۸	جمعدار الیاس خان جمعدار محمد اسمٰعیل خان	جمعدار درجہ اول	معہ

ششم سال [illegible]

نہم سال [illegible]

صاحب پریذیڈنٹ بہادر کو بھی فوج کی جانب خاص التفات ہے اور اکثر ملاحظہ فرماتے ہیں جو ہر آئینہ مفید ترقیات ہے۔

جولائی ۱۹۰۸ء میں صاحب پریذیڈنٹ بہادر نے محمد فتحیاب خان کمانڈنگ کو ماصہ ماہوار کی ترقی دیکر (سینیر افسر) ملقب بہ کپتان قرار دیا اور کل اختیارات جو قبل اسکے محمد عطاء اللہ خانصاحب نائب جرنیل کو تفویض تھے وہ کپتان صاحب سے متعلق کیے گئے۔ اسی ضمن میں حسب ذیل افسران کو لقب (لفٹننٹ) دیا گیا۔

نظام علیخان صوبہ دار پلٹن   نظیر خان اسکوڈرن کمانڈنگ   محمد رضا خان مولوی عبد العلیخان رسالدار میجر پیادگان   سورج سنگھ صوبہ دار گورکھا   محمد نبی خان صوبہ دار توپخانہ۔

([illegible]) سکے ([illegible]) گھوڑے نئے خرید کیے گئے اور ([illegible]) اونٹ ([illegible]) کو خرید ہو کر توپخانہ اور گورکھا پلٹن کو ([illegible]) کی وردی بصیغہ عنایات دیگئی۔ خام وردی ([illegible]) کی تیار ہوئی جسکی تفصیل تحت میں درج ہے

سوار	پلٹن	گورکھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر (ا) سے مصارف تنخواہ ملازمان فوج معلوم ہوتے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات

یہہ امر مسلم ہے کہ کارخانجات جہان خفیف جزئی مصارف بکثرت پیش آتے ہین اگر اونکی جانب پوری توجہہ نکیجائی تو اونکا مجموعہ حد سی بڑہجاسے۔ چنانچہ اسی ضرورت سے یہہ محکمہ قائم کیا گیا ہے کہ کارخانہ اونکو بہی سہولت ہو اور کوی نقصان پیش نہ آسے۔

درستی حسابات اور تنقیح عملدرآمد نرد ات پختہ جو ہر کارخانہ مین ہے بوساطت صاحب سپرنٹنڈنٹ کارخانجات عمل مین آتی ہے۔

باوجود محکمہ آڈٹ سے جانچ ہونیکی بہی ضروری نظر تمام حسابات کارخانجات پر اس سررشتہ سے پڑتی ہے سپرنٹنڈنٹ کارخانجات کا ہفتہ وار دورہ اور کارخانونکی صفائی اور درستی و نگرانی حسابی کاغذات کی اصلاح بہت مفید ہے۔

خرچ اس سررشتہ کا اس سال ([illegible]) پڑا ہے۔

کوی تغیر انتظام کارخانجات مین یا ملازمت جدید و ترقی و تنزل وغیرہ بلا وساطت سپرنٹنڈنٹ کارخانجات نہین ہوتا موجودات و مصارف کل کارخانجات کے نقشہ نمبر (۳) سے معلوم ہوتے ہین۔

اصطبل

یہہ کارخانہ بہت ترقی پر ہے- اس سال اس کارخانہ سے (دس) گھوڑے ([illegible]) کو نیلام ہوا اور بجاے اونکی ([illegible]) گھوڑے ([illegible]) کو جدید خرید کیے گئے-

جانور سب تندرست اور عمدہ حالت مین ہین- گاڑیان اور دیگر سامان بہی درست ہے محمد امیرخان جمعدار سواران یکم اپریل ۱۸۹۱ع کو منصرم اصطبل مقرر کیے گئے- اور حافظ محمد رضاخان رسالدار کمیشن افسر پہر فوج مین واپس گئے محمد امیرخان خود بہی اچہے سوار ہین اونکی محنت سے اصطبل کو نفع پہونچتا ہے-

کل خرچ اس کارخانہ کا اس سال ([illegible]) حسب ذیل ہے-

خرچ خوراک اسپان	تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	خرید جدید اسپان وغیرہ	دیگر مخارج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کل آمدنی نیلام وغیرہ سے اس سال ([illegible]) ہوئی-

فیل خانہ

ختم ستمبر ۱۸۹۱ع پر (۴۴) ہاتھی موجود تھے (۴) ہاتھی جدید اس سال خرید ہوے ایک ہاتھی بوجہہ بیماری اور بیکار ہوجانیکی نیلام اور (۵) درمیان سال

فوت ہو گئے۔

خرچ اس کارخانہ کا (۱۳ر ۲۹) حسب ذیل ہے۔

خوراک فیلان	تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	خرید جدید	دیگر مخارج
۶ر ۲۶	۱۲ر ۳ ۲	۱۵ر		۱۲ر

کل آمدنی اس سال (۱۱ر ۱۰ ۲) ہوئی۔

انتظامی حالات مین کوئی تغیر و تبدل جدید نہین ہوا جسکا تذکرہ کیا جائے۔

گاؤخانہ

ختم ستمبر ۱۹۰۸ء پر اس کارخانہ مین (۹۰) جوڑ نر گاؤ تھے (۵) جوڑ ایک نرگاؤ اس سال نئے خرید ہوئے۔ ایک نرگاؤ مر گیا (۱۶) جوڑ بوجہہ ضعیف و کمزور ہونیکی کہ بیکار ہو چلے تھے نیلام کر دئے گئے۔ آخر سال پر (۷۸) جوڑ ہے سال حال کے خرچ کی میزان (۹ر ۳ ۲) ہے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

خرچ خوراک نرگاوان	خرچ تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	خرید جدید	دیگر مخارج بیغرض مرمت وغیرہ
۱۴ر ۲۶	۱۲ر ۲۶	۲ر	۱ر ۹ ۲	۱۰ ۲

نیلام وغیرہ کے ذریعہ سے (۳ر ۲۶) کی آمدنی ہوئی۔

گاؤمیش خانہ

آخر ستمبر ۱۹۰۸ء میں (۱۶۴) راس گاؤمیش بچھڑے وغیرہ کارخانہ میں موجودہ تھے بعد اخراج راسان نیلامی وفوت شدہ وغیرہ وخرید جدید و خانہ زاد ختم ستمبر ۱۹۰۹ء پر ([illegible]) راس میں رہیں - کل آمدنی ([illegible]) ہے جسمیں ([illegible]) نیلام سے اور ([illegible]) دیگر آمدنی سے -

کل خرچ اس سال ([illegible]) ہے متعلق تنخواہ ملازمان ([illegible]) اور مصارف متفرق ([illegible]) ہیں -

فراشخانہ

اس سال اس کارخانہ میں کسی قسم کا تغیر نہیں ہوا ہے - تمام سامان خیمہ وفرش وغیرہ مہیا ہے جو وقت ضرورت صرف میں آتا ہے -

فراشخانہ کہنہ ٹوٹ گیا اور اب صاحبزادہ محمود علیخان بہادر سے جو مکان ریاست نے خرید کیا ہے اوسمیں فراشخانہ قایم کیا گیا ہے اور محافظت ونگہداشت بطور کافی ہے - خرچ اس کارخانہ کا ([illegible]) ہوا جسکی تفصیل ذیل میں درج ہے -

تنخواہ ملازمان	بھتہ ملازمان	خرچ جدید	دیگر اخراج مرمت وغیرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کنول خانہ

ختم ستمبر ۱۹۰۸ء پر اس کارخانہ میں (۱۵۴۷۵) عدد لمپ جہاڑ ہانڈی کنول وغیرہ موجود تھے بعد خرید جدید اسوقت (۱۶۰۵۴) موجود ہیں۔ آمدنی اس سال کچھ نہیں ہوئی خرچ اس سال کا حسب تفصیل تحت ہے۔

تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	مرمت واجورہ کہاران	خرید جدید
[illegible]	۱۲۴	۱۵	۱۵

حالت انتظامی اس کارخانہ کی بدستور ہے۔ تمام اسباب موجودہ کارخانہ بحفاظت وباقاعدہ اور مکانات سرکاری میں بہت مرتب اور صفائی سے آراستہ رہتا ہے۔

جملہ مکانات سرکاری اندرون شہر وبیرون شہر مثل کوٹھی ہا بے نظیر وبدر منیر وہیرا وشاہ آباد وسیفی وغیرہ میں اسی کارخانہ کا اسباب ہے جس کی نگرانی منصرم کے تفویض ہے۔

رجسٹر ہائے موجودات ہنگام درآمد برآمد مرتب ومکمل اور حسابات صاف رہتے ہیں۔

کنول خانہ کا مکان ناقص ہے نیا مکان اوس کے لئے بنایا جائیگا۔

اسلحہ خانۂ عام

اس کارخانہ مین مختلف اقسام کے اسلحہ مجتمع ہین کہ ہنگام ضرورت اہالیان فوجکو بوضع قیمت معمولی اور باخذ قیمت کبہی اہالیان خاندان وجاگذاران وملازمین کو بہی دیجاتے ہین۔

اس سال کل خرچ اس کارخانہ مین ([illegible]) ہوا جسکی تفصیل یہہ ہے

تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	ریپرمت وغیرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

آمدنی اس کارخانہ مین بذریعہ نیلام اسلحہ خارج شدہ ([illegible]) ہوے۔

سال گذشتہ تک منصرم کے متعلق سوا اسلحہ خانہ کی خدمت میگزین بہی تہی۔

اس سال یہان کے لیے عظمت اللہ خان متوطن قدیم رامپور منصرم جدید مقرر ہوئے دیگر ملازمین بدستور رہین۔

دار الانشاء

اس محکمہ مین کوئی تغیر جدید نہین ہوا۔ عمال اور کام سب بدستور رہے۔

لیسنس اسلحہ کا تعلق بھی اسی محکمہ سے ہے جسکے لئے ضوابط علیحدہ مکمل ہو چکے ہیں۔ اور احتیاط سے اوسپر عملدرآمد ہے۔

مال و بجٹ میں فوجداری کی آمد و رفت بھی اضلاع غیر سے بوساطت اسی محکمے کے ہوتی ہے مصارف تنخواہ اور سائر خرچ میں ([illegible]) صرف ہوئے۔

دارالاخبار

یہ صیغہ منجملہ صیغہ ہائے قدیم ریاست کے ہے۔ اور تجربہ سے مفصلات وغیرہ ضروری مقامات میں ہرکاروں کی موجودگی اور نیز ذریعے اطلاع مفید بھی ثابت ہوئے ہے۔

آخر اگست ۱۹۰۸ء سے صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر خود روزانہ پرچے سنتے ہیں بعض ہرکاروں کی تنخواہ میں مناسب ترقی بھی فرمائی ہے۔ کل خرچ ہرکاروں کا اس سال ([illegible]) پڑا ہے۔

سید علی حیدر سپرنٹنڈنٹ کارخانجات سے ہرکارہ بھی متعلق ہیں وہ روزانہ شام کو ضروری اخبار سنکر حسب ضابطہ قلمبند کرنے کے بعد بغرض پیشی بھیجدیا کرتے ہیں اور قبل پیشی اجلاس بطور راز یہ اخبار محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ بعد پیشی صیغہ ہائے متعلق میں بغرض تحقیق و تکمیل وغیرہ حسب الحکم مرسل ہوتے ہیں۔

پولیس

اس سال اپریل ۱۹۱۸ء مین سید ظہور علی سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۶ ماہ کی رخصت حاصل کی اور اقتضای مصالح یہی تھا کہ اونکو رخصت دیدیجاے۔ چنانچہ چندے روز منشی تصدق حسین انسپکٹر پولیس و محمد مبارک شاہجہان کوتوال نے بطور قایم مقام کام انجام دیا بالاخر محمد عبدالمجید خانصاحب سابق انسپکٹر پولیس انگریزی بمشاہرہ دوسو روپیہ ماہوار سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست مقرر کیے گیے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی صیغہ کی بہت تفصیلی رپورٹ بہیجی ہے جس کے دیکہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال افسران پولیس ریاست کو شکایت افسران پولیس ملحق الحدود انگریزی کی کم ہے۔

ریاست کے (۲) مقدمے اور (۳) ملزم معرفت پولیس ریاست اور (۱۶) مقدمے (۲۹) ملزم بتوسط پولیس انگریزی گرفتار ہوئے اور یہہ سب مقدمے عدالت ہاے ریاست مین دائر ہوکر فیصل ہوگئے انگریزی اضلاع کی اس ریاست مین (۱۴) مقدمے (۱۹) ملزم بکوشش پولیس ریاست گرفتار ہوکر اضلاع متعلقہ کو بہیجدیے گئے۔

لیکن ریاست مین کوئی مقدمہ افسران انگریزی کی کوشش سے گرفتار نہین ہوا۔

اقوام سیوائی و پیپہ یہان عموماً جرائم پیشہ خیال کیے گئے ہین ان لوگون کا میل و رشتہ داری اضلاع انگریزی مین ہے جس سے باہم دونون جگہ کے بدمعاشونکو امداد ملتی ہے اس سال افسران پولیس ریاست کو انگریزی مین بہیجکر ایسے لوگونکی میل و رشتہ داری دریافت کی گئی اور اسی طرح اضلاع انگریزی مین یہان کے بدمعاشون کے حالات سے اطلاع دیگئی ہے۔

تنخواہون مین اس سال معقول ترقی ہوئی ہے۔ صاحب والس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم نے اہالیان پولیس کے خدمات پسندیدہ کو دیکھکر سال حال کے بجٹ مین (۱۰۰۰۰) کی منظوری زیادہ حاصل کی تہی انسپکٹر۔ کوتوال نائب کوتوال۔ سب انسپکٹر۔ ہیڈ کانسٹبل۔ محرر۔ دفعدار۔ کانسٹبل چوکیدار۔ سب کو مناسب ترقی دی گئی۔

پولیس اسٹیشن سنگن کہیڑہ کو بلحاظ وسط حدود ارضی تہانہ مذکور (عظیم نگر) مین منتقل کیا گیا۔ جہانسے ملازمان پولیس کو اپنی حدود اور رعایا کو اسٹیشن مین پہونچنا بآسانی ممکن ہے۔

اسٹیشن ہای سوار۔ و بلاسپور کی حدود ارضی مین بہت تفاوت تہا معہذا بہت سی ندی نالی اور بعد مسافت اسقدر تہا کہ ایک اسٹیشن پولیس جدید قائم کرنی کی ضرورت پیش آئی چنانچہ موضع (ملک خانم) مین ایک

اسٹیشن جدید قائم کیا گیا۔

حوالی شہر کا پولیس گذشتہ رپوٹ کی طیاری تک بسبب عدم طیاری مکان جدید
عارضی طور پر راجیت پور میں مقیم تہا اب ایک خوشنما عمارت کنارہ شہر
بریلی دروازہ کے قریب بطور ریزرو کے تیار ہو گئی جسمیں یہہ پولیس آسائش
کیساتہہ مقیم ہے اور تمام خدمات ملٹری پولیس بجا لاتا ہے عبد المجید خان صاحب
سپرنٹنڈنٹ پولیس نے چونکہ تہوڑے زمانہ سے کام لیا ہے اسلئے ابہی وہ عہدہداران
پولیس کی بابت کوئی ٹہیک رائے قائم کرنے سے عذر کرتے ہیں۔

کوتوالی

سنگین مقدمات میں کامیابی کم ہے۔ پولیس کی کوشش سے (الما ـــــ ،،) کا
مال ملا ہے (لعہ ـــــ ،،) کا مال اتفاقیہ دستیاب ہوا۔

مقدمہ سرکار بدعی بنام مرتضیٰ خان ملزم روپوش جو مدت سے زیر تلاش تہا
بکوشش صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس حال بتوسط مبارک شاہ خان کوتوال شہر
ملزم گرفتار ہوا۔

(۴۷۹) مقدمات کی رپوٹ ہوئی منجملہ اونکے (۴۱۷) مین تفتیش کی گئی اور
(۲۵۶) گرفتار ہوئے جسکا اوسط فیصدی (۶۱) ہے (۱۹۹) کو سزا
ہو گئی جسکا اوسط فیصدی (۴۸) ہے (۴۰) رہا ہوئے اور منجملہ (۷۵۵) ملزم
مشتبہ کی (۴۱۰) گرفتار ہوئے (۳۱۳) ملزم سزایاب ہو گئی جسکا اوسط

فیصدی (۶۲) بہت اچھا ہے (۵۰) ملزم رہا ہوے اور (۳۷) آدمی آخر
سال زیر تجویز رہے۔

تھانہ بلاسپور

اس اسٹیشن مین (۱۹۱) مقدمونکی رپوٹ ہوکر (۱۵۱) کی تحقیقات ہوئی
(۳۷) گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۴۹) ہے منجملہ
(۳۷) کی (۵۲) سزایاب جنکا اوسط فیصدی (۷۰) ہے (۱۹) مقدمے
رہا ہوے (۳) مقدمے آخر سال زیر تجویز رہے مقدمات سنگین مین
گرفتاری کم اور جو گرفتار ہوے اون مین رہائی زیادہ ہے اسلیئے نور گل خان
سب انسپکٹر کی کارروائی کچھہ پسندیدہ نہین ہے۔

شوار

یہان (۱۹۹) مقدمونکی رپوٹ ہوئی اور بعد تفتیش (۳۲) مقدمے
گرفتار ہوے جنکی اوسط فیصدی (۲۲) ہے (۲۸) مین سزا ہوے
جسکی اوسط فیصدی (۵۸) ہے (۳) رہا ہوے ایک مقدمہ زیر تجویز
ہے۔

اس اسٹیشن کی کارروائی بالعموم خراب ہے کیونکہ سنگین مقدمات
مین بالکل کامیابی نہین ہوئی۔

قسم دوم کے مقدمات مین فی الجملہ کامیابی ہے لیکن مقابلہ اوسط

لائق لحاظ نہین۔

امداد الدہ خان سب انسپکٹر اس اسٹیشن مین جدید مامور ہوکے ہین۔

ملک

اس پولیس اسٹیشن مین (۳۵۳) کی رپوٹ ہوئے منجملہ ان کے (۱۷۰) کی تفتیش ہوی (۹۲) گرفتار ہوئے جسکی اوسط فیصدی (۵۴) ہے منجملہ (۹۲) کی (۷۰) مین سزا ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۷۶) ہے (۱۷) مقدمے رہا ہوئے (۵) زیر تجویز رہے۔

سید تفضل حسین سب انسپکٹر کی کارروائی بلحاظ سزایابی وگرفتاری مقدمات سنگین اچھی ہے البتہ باعتبار مال بازیافت ناقص ہے اس سال عدول حکمی مین سید تفضل حسین کو ایک سال تک ۵ روپیہ تنزل کی سزا دیگئی ہے آئندہ اگر اچھی کارگذاری ہوئی تو وہ پھر اپنے درجہ پر واپس جائینگی۔

شاہ آباد

اس اسٹیشن مین (۲۷۹) مقدمات کی اطلاع ہوئی منجملہ (۲۱۰) کی تحقیقات عمل مین آئے اور (۱۲۷) گرفتار ہوئے جسکا اوسط فیصدی (۶۰) ہی (۱۲۶) مقدموں مین سزا ہوئی ایک زیر تجویز ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محمد رضا خان سب انسپکٹر شاہ آباد کی تعریف

لکھتے ہین کہ اونکی کارروائی ریاست مین اول نمبر کی ہے۔

عظیم نگر

اس اسٹیشن مین (۱۶۲) مقدمات کی اطلاع ہوئی (۱۲۵) مین تحقیقات ہوئی منجملہ (۱۲۵) مقدمات تحقیقات شدہ کے (۴۹) مقدمے گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۳۹) ہی منجملہ (۴۹) مقدمات گرفتار شدہ کے (۳۵) مین سزا ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۷۹) ہی (۱۲) رہا ہوئی (۲) مقدمے زیر تجویز ہین۔

پڑوایئے

اس پولیس اسٹیشن مین (۷۶) مقدمات کی اطلاع ہوی جنمین سے (۶۰) مین تفتیش کی گئی اور (۳۲) مقدمات گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۵۳) ہے۔

(۲۶) سزایاب جسکی اوسط فیصدی (۸۱) ہے اور (۴) رہا ہوے (۲) زیر تجویز ہین سراغ رسانی پولیس سے صرف دو مقدمے کامیاب ہوے اور (؎ ۱) کا مال ملا ہے کارروائی اچھی نہین ہے۔

ٹانڈہ

اس اسٹیشن پولیس مین (۱۱۲) مقدمے کی اطلاع ہوئی (۹۵) مین تفتیش کی گئی منجملہ (۹۵) مقدمات تفتیش شدہ کی (۴۲) گرفتار ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۴۴) ہے (۳۰) مقدمے سزایاب ہوئی جسکی اوسط فیصدی بمقابلہ مقدمات گرفتار شدہ کے (۷۱) ہے (۹) رہا ہوئی (۳) زیر تجویز ہین۔

کیمری

اس پولیس اسٹیشن مین (۱۸۷) مقدمات کی رپوٹ ہوئی (۱۲۶) مین تفتیش کی گئی۔

منجملہ (۱۲۶) مقدمات تفتیش شدہ کے (۶۱) گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۴۸) ہے (۴۰) کو سزا ہوی جسکی اوسط فیصدی (۶۶) ہے (۱۶) رہا ہوے (۵) زیر تجویز ہین۔

حوالی شہر

اس پولیس اسٹیشن مین (۱۳۰) مقدمات کی اطلاع ہوی (۱۰۹) مین تفتیش کی گئی منجملہ (۱۰۹) مقدمات تفتیش شدہ کے (۶۷) مقدمات گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۶۰) ہے اور منجملہ (۶۷)

مقدمات گرفتار شدہ کے (۵۵) مین سزا ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۸۳) ہے (۳) مقدمے باقی رہے (۹) رہا ہوئے —

ملک خانم

اس پولیس اسٹیشن مین (۵۶) مقدمہ کی اطلاع ہوکر (۵۴) مین تفتیش ہوئے اور منجملہ (۵۴) مقدمات تفتیش شدہ کے (۳۰) گرفتار ہوئے جس کا اوسط فیصدی (۵۵) ہے منجملہ (۳۰) مقدمات گرفتار شدہ کے (۲۵) سزایاب ہوئے جسکی اوسط فیصدی (۸۳) ہے (۴) مقدمہ رہا۔ ایک زیر تجویز ہے —

مقدمۂ قتل صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم جو نہایت سنگین ہے اوسکی تحقیقات و ترتیب پیش ہے گورنمنٹ نے خاص پولیس افسر بھی امداد تحقیقات کے واسطے بھیجے۔ ۳ معاملے قتل کے اس سال واقع ہوئے ایک مین ثبوت جرم ہوگیا اور دو زیر تجویز عدالت ہین —

۶ مقدمہ قتل انسان مستلزم السزا کے واقع ہوئے جنمین سے ۵ مین گرفتاری ملزمان عمل مین آئی ۳ مقدمون مین ثبوت جرم ہوگیا اور دو زیر تجویز ہین —

ایک اور مقدمہ ایک طفل نابالغ بہگا لیجانیکا واقع ہوا جسمین کونسل نے

دلایا ہزار روپیہ کا انعام مجرم کے گرفتاری کیلیے مشتہر کیا ابتک اوس لڑکے کا پتا نہین چلا لیکن نیاز بہادر خان اصل ملزم حیدرآباد دکن مین گرفتار ہو گیا۔

مرتضی خان مجرم جسکی قبضہ مین ([illegible]) روپیہ کا زیور محلات کا پایا گیا تہا اور مجرم مفرور رہتا مرادآباد سے بحالت روپوشی گرفتار ہو گیا یہہ مقدمہ اب عدالت مین جانیوالا ہے۔

نقشہ جات نمبر (۳ و ۴) سے مصارف تنخواہ و کارروائی پولیس معلوم ہوتی ہے۔

اوقاف

گذشتہ رپورٹ مین اوقاف کی مفصل سرخی درج ہے۔

ریاست مین اوقاف صرف پانچ ہین جنکی مجموعی آمدنی اس سال ([illegible]) ہوئی۔

۱۔ وقف نواب جنت آرامگاہ۔

۲۔ وقف بہو بیگم۔

۳۔ وقف سکندر زمانی بیگم۔

۴۔ وقف نواب خلد آشیان۔

۵- وقف نواب عرش آشیان-

مصارف محتاج خانہ نواب عرش آشیان کے وقف سے اور مخارج اعراس اولیا و سالانہ اہل عرب و مشائخ و علما ئے شہر و بیرونجات و تنخواہ ملازمان اوقاف بہی اوقاف سے ادا کئے جاتی ہین - ان سب مخارج کا مجموعہ ([illegible]) ہے-

اہل عرب کو گذشتہ سال سالانہ بہیجا گیا تہا اس سال کوئی کارروائی نہین ہوی ہے-

فہرست مساجد و زیارات شہر و پرگنات مین ([illegible]) کی رقم صرف مین پڑی ہے-

اوقاف سے جس قسم کے مصارف ادا کیے جاتے ہین یہہ ظاہر ہے کہ وہ واقفین مرحوم کے اغراض پورا کرنے کے لیے کافی ہین - حسابات اوقاف علیحدہ مرتب ہوتے ہین -

امن و امان

اختیارات حکام دیوانی۔ فوجداری بدستور ہین چونکہ صاحب مجسٹریٹ سے
نگرانی جیل۔ صفائی۔ مینوسپلٹی۔ محتاج خانہ۔ سوا عدالتی کامون کے
متعلق ہے لہذا بنظر کثرت کار و توسیع ابواب دادرسی اس سال
دو عدالتین درجہ دوم و سوم کے بمنظوری کونسل آف ریجنسی شہر مین جدید
قائم ہوئین ہین۔
ایک ملقب بہ اسسٹنٹ مجسٹریٹ جسکو اختیارات درجہ دوم ہین یہان مقدمات
مفوضہ صاحب مجسٹریٹ کا فیصلہ ہوتا ہے۔ کوئی دعوے ابتدائی یا
متفرقہ بذریعہ چالان براہ راست دائر نہین ہوتا۔ مرافعہ اس عدالت کا
بھی مرافعہ اولے مین دائر ہوتا ہے۔
دوسری عدالت بنچ مجسٹریٹی جسمین بعض عمائدہ اکابر شہر۔ و معزز
خاندانی منتخب کر کے ممبر قرار دیئے گئے۔ جنکی تعداد اور اسماء
حسب ذیل ہین۔
اس عدالت کو اختیارات درجہ سوم دیئے گئے ہین یہان بھی
مثل عدالت سابق الذکر مقدمات مفوضہ صاحب مجسٹریٹ کا فیصلہ

ہوتا ہے۔

مرافعہ اس عدالت کا صاحب مجسٹریٹ کے یہاں دائر ہوتا ہے۔

اصلاح کارہای عدالت کی طرف بہت توجہ مبذول ہے۔ وقتاً فوقتاً ہدایات ضروری جاری ہوتے ہیں اور بعض فیصلے بھی نظیراً آگہی و اطلاع کے لیے بذریعہ گزٹ سرکاری شائع کیے جاتے ہیں۔

وکلاء کے واسطے اسی سال ایک مکمل ضابطہ جسمین اون کے قواعد امتحان اور تعداد و مراتب وغیرہ منضبط کردیئے گئے ہین کونسل آف ریجنیسی کی منظوری سے شائع ہوا

طلبانہ کی شرح تمام ریاست مین مختلف تہی صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے ایک ضابطہ طلبانہ کے متعلق بہی جاری کیا جس سے عام آسانی و سہولت ہوگئی۔

مفتی صاحبان مرافعہ و دیوانی و فوجداری کو ترقی مناسب اس سال دیگئی۔ عدالتون کے عمال مین بہی صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے ردوبدل مناسب کرکے اون کے مراتب و تنخواہین متعین کردین۔ اس عمل سے تنخواہون کچہ بیشی اور تعدادین کچہ کمی ہوگئی۔

عدالت خفیفہ کا کام محمد عطاء اللہ خانصاحب نائب جرنیل سابق کے سپرد ہوگیا۔

اسمائی آنریری مجسٹریٹ صاحبان

صاحبزادہ محمد اشفاق حسین خان ۔ صاحبزادہ یوسف حسین خان

محمد محمود علیخان سابق رسالدار ۔ محمد نبی خان مستاجر

حافظ مستقیم مستاجر ۔ لالہ گوپال داس گماشتہ خزانچی ۔

حافظ نواب حسین مستاجر ۔ چوہدری بلدیو داس مستاجر ۔

معز اللہ خان مستاجر ۔ محمد حشمت علیخان رسالدار سابق ۔

پنڈت بدیچند ۔

فوجداری

نقشہ نمبر (۵) سے ظاہر ہے کہ عدالت دورہ مین (۴۷) مقدمہ قابل تجویز تھے جنمین سے (۳۹) کا فیصلہ ہوا (۸) باقی رہے عدالت فوجداری مین (۸۵۸) مقدمہ تجویز طلب تھے ازانجملہ (۸۳۳) فیصل اور (۲۵) باقی رہے ۔

اجلاس صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور صاحبان آنریری مجسٹریٹ مین (۳۷۵) و (۱۳۹) مقدمہ قابل تجویز اور (۳۴۹) و (۱۳۵) فیصل (۲۶) و (۴) باقی رہے ۔

مفصلات مین - تحصیل شاہ آباد - وحضور تحصیل - و ملک مین کوئی مقدمہ فیصلہ طلب باقی نہین رہا -

بلاسپور - وٹانڈہ مین ایک ایک - اور شوار مین دو مقدمہ تجویز طلب رہے -

تفصیل سنہ النقشہ نمبر (۶) سے ظاہر ہے -

مرافعۂ فوجداری

صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم کے مرافعۂ مین (۷) مقدمہ صاحب مجسٹریٹ کے یہان دائر اور فیصل ہوگئے -

حکام فوجداری شہر و مفصلات کا مرافعہ اویلے (۲۱۶) مقدمے کا دائر ہوا جنمین (۱۱) بقایا سے سابق شامل تھے منجملہ اسکے (۱۹۳) فیصل (۲۳) باقی رہے -

مرافعۂ ثانی (جو اجلاس جوڈیشل ممبر بہادر مین دائر ہوتا ہے) (۶۲) مقدمون کا دائر ہوا جسمین سے (۶۱) فیصل فقط ایک باقی رہا -

نقشہ نمبر (۷) متعلق مقدمات مرافعہ فوجداری ہے -

دیوانی

عدالت مرافعہ مین مقدمات ابتدائی دیوانی بالیت زائد از دہ ہزار کے (۱۸) مقدمے مع بقایا قابل تجویز تھے جنمین سے (۱۱) فیصل اور (۷) باقی رہے۔

عدالت دیوانی شہر مین منجملہ (۶۰۲) مقدمات مع بقایا کے (۵۷۹) فیصل اور (۲۳) باقی رہے۔

عدالت خفیفہ نے منجملہ (۱۰۷۷) مقدمات متدائرہ سال کے (۱۰۷۵) کا فیصلہ کیا (۲) باقی چھوڑے۔

منصفی ہاے تحصیلات مین شاہ آباد و ملک نے کوئی مقدمہ باقی نہین چھوڑا۔

البتہ حضور تحصیل مین (۱۱) بلاسپور مین (ایک) سوار مین (۲) ٹانڈہ مین (ایک) باقی رہا۔

تفصیلی حالت نقشہ نمبر (۸) سے واضح ہے۔

کارروائی اجراے ڈگری متعلق ہر عدالت نقشہ نمبر (۹) سے ظاہر ہوتی ہے۔

مرافعہ دیوانی

سینہ منصفی سوا رہین (۳) مقدمہ مجوزہ جو نہر منصف ٹانڈہ کا مرافعہ دائر ہوا جنمین ایک فیصل ایک باقی رہا۔

عدالت مرافعہ اویلے مین منجملہ مقدمات مجوزہ دیوانی شہر و تحصیلات کے (۲۹۵) کا مع بقایا مرافعہ پیش ہوا جنمین (۲۰۵) فیصل اور (۹۰) باقی رہے۔

مقدمات مجوزہ مرافعہ اویلے و عدالت خفیفہ کا مرافعہ اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مین (۱۳۵) مقدمو کا مع بقایا دائر ہو کر (۱۲۹) کا فیصلہ ہوا۔ صرف (۶) باقی رہے۔

نقشہ نمبر (۱۰) سے تفصیل فیصلہ مقدمات مرافعہ کے معلوم ہوتی ہے۔

رجسٹری

رجسٹری کی آمدنی اس سال ([illegible]) ہوی۔ گذشتہ سال تعداد آمدنی ([illegible]) تھی اور خرچ سال حال ([illegible]) ہے گذشتہ سال مخارج کی تعداد ([illegible]) تھی اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ بہ نسبت سال گذشتہ آمدنی مین ([illegible]) کی زیادتی اور خرچ مین

(ا یا سہ ۹) کی کمی ہے۔

اس سال اسقدر تغیر انتظام مین ہوا ہے کہ بسبب قرب حضور تحصیل کے وہان سے رجسٹری کا کام لیکر صدر رجسٹرار کے تفویض کر دیا گیا ہے تا کہ حضور تحصیل مین کچہہ تخفیف کام مین بہی ہوجاے۔

مولوی محمد وسیم الدین صاحب بدستور صدر رجسٹرار ہین۔ اور مینجری مطبع سرکاری کا بہی تعلق اون سے ہے اوسکی تنخواہ وہ علاوہ پاتے ہین۔

نقشہ نمبر (۱۱) مین جس سے تفصیلی حالات کل ریاست کے دفتر رجسٹری کے معلوم ہو سکینگے۔

جیل

اس سال کے کل قیدیونکی تعداد (۹۵۸) ہے۔ جسمین (۹۳۴) مرد اور (۲۴) عورتین ہین جنکے مراتب عمر کی تفصیل یہہ ہے۔

۱۶ سال سے کم	۱۶ سال سے ۵۰ سال تک	۵۰ سال سے زائد	کل
۳۲	۸۸۸	۳۸	۹۵۸

اور باعتبار مذہب۔	مسلمان	ہندو	کل
	۵۱۲	۴۴۶	۹۵۸

ان (۹۵۸) قیدیون مین (۱۵۵) سزایافتہ سابق تھے اور باعتبار پیشہ کے حسب تصریح ذیل ـ

ملازمان سرکاری	ملازمان غیر سرکاری	تاجر	کاشتکار	پیشہ ور
۴۸	۱۳۶	۱۶	۴۵۴	۳۰۴

نقشہ نمبر (۱۲) بتا رہا ہے کہ ختم ستمبر پر قیدیونکی تعداد (۳۳۴) تھی جنمین (۹) دائم الحبس (۲۲) ہفت سالہ بقیہ اس سے کم میعاد کے ہین ـ

حوالاتیونکی تعداد سال حال مین (۱۲۴۳) تک پہونچی ـ آخر ستمبر ۱۸۹۱ء مین صرف (۳۲) حوالاتی تھے جسمین (۱۸) ہندو (۱۴) مسلمان ہین ـ

قیدیونکی تندرستی اچھی رہی صرف (۱۰) قیدی اور (۲) حوالاتی معمولی امراض سے مرے وبائی مرض کوئی نہین ہوا ـ

شفاخانہ ہائے انگریزی و ہندوستانی دونو جیل مین قایم ہین ـ ڈاکٹر طبیب ـ دوا ساز ـ جراح کے اوقات حاضری زیادہ وسعت کے ساتھ رکھی گئی ہین ـ

مریض قیدی علٰحدہ بارگ مین رکہے جاتے ہین اون کے لیئے دوا - اور غذا کا انتظام حسب رائے معالج خاص طور پر ہوتا ہے - بیمارونکی نگرانی مین بہت اہتمام ملحوظ رہتا ہے - تخفیف نیک چلنی کا قاعدہ بہت احتیاط کیساتہہ جاری ہے - اس سال (۳۳۲) مرد اور ایک عورت کل (۳۳۳) آدمیون نے تخفیف حاصل کی یہہ تخفیف خاص تحقیقات کے بعد عطا ہوتی ہے - قیدیونکو اس قاعدہ سے ترغیب نیک چلنی پیدا ہوچلی ہے - صنعت و دستکاری کی ترقی آمدنی کی ترقی سے ظاہر ہے نہایت عمدہ قالین - ڈیرے - بنچ - میز - کرسی - مونڈے - سفری پلنگ اور دیگر سامان بہی اعلیٰ درجہ کا جیل مین تیار ہونے لگا ہے - خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صنعت و دستکاری کا صرف یہی فائدہ نہین ہے کہ جیل کی آمدنی بڑہے بلکہ بڑا فائدہ اس سے یہہ ہے کہ جیل سے نکلنے کے بعد مختلف پیشون اور ہنرون کا سیکہہ جانا قیدیون سے بدمعاشی کو چہوڑائیگا اور باہم اتفاق سے ملک مین مختلف قسم کے کارخانے قائم ہوجاینگے -

جیل مین اس سال مال خام (سعہ ۱۲؎ ۱۴) کا خرید کیا گیا - جسمین سے (للعمہ ۱۵؎) کا مال خرچ ہوا - سال حال کے تیارشدہ مال کی قیمت (عہ ماو عہ ۱۴؎) جیلر صاحب نے لکہی ہے -

سررشتۂ تعلیم

تعداد مدارس و مدرسین و طلبا نقشہ ہائی نمبر (۱۵) و (۱۶)

سے ظاہر ہے۔

خرچ سال حال کا مجموعہ ([illegible] ۱ر۴۲) ہے۔

شہر کی بابت ([illegible] ۱۴ر۴۲) اور مفصلات مین ([illegible] ۴ر)

مدرسۂ عالیہ

عربی کی کوئی یونیورسٹی باعتبار علوم نقلیہ و عقلیہ تمام ہندوستان مین

اس مدرسہ کی برابر نہین ہے دور دور سے طلبا بعد قطع منازل بعید

آتے ہین اور بعد فراغ واپس جاتے ہین۔

ایک معتبر فاضل مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب مدرس اعلے ہین جنکی حسن

انتظام سے مدرسہ کو ترقی ہے۔ اختیارات پرنسپل ہی مولویصاحب کو

دیئے گئے ہین۔

سالانہ امتحان مین طلبا کی کامیابی دیکھتی خوبی تعلیم و انتظام سے انکار

نہین ہو سکتا۔

امتحان حسب ضوابط معینہ مثل قواعد مروجہ مدارس انگریزی ہوتا ہے

طلبار کو وظائف بھی دیئے جاتے ہین۔

بماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۳ھ بہ نگرانی قاضی محمد زکی الدین احمد صاحب اسسٹنٹ و منشی محمد احمد صاحب سررشتہ دار محکمہ صدر عالیہ امتحان تحریری ہوا۔

مولوی محمد لطف اللہ صاحب متوطن علیگڈہ و مولوی محمد شبلی صاحب پروفیسر مدرسۃ العلوم علیگڈہ ممتحن تھے۔

مولوی ظہور الحق صاحب نے امتحان تقریری لیا تھا۔ یہہ پہلا سال تھا جسمین امتحان تحریری لیا گیا (یہہ امر معلوم ہے کہ عربی کے طلبار عموماً امتحان تحریری کے عادی نہین ہوتے ہین) منجملہ طلبار شریک امتحان کے (۷۹) نے مختلف فنون مین اور (۷۷) طلبار نے جملہ فنون مین جسمین اون کا امتحان لیا گیا کامیابی حاصل کی۔

مدرسہ رکن عالیہ

یہہ مدرسہ بطور شاخ مدرسۂ عالیہ کے تہوڑے دن ہوئے قائم ہوا ہے۔

ابتدائی درجہ کی تعلیم کم سن طلبار کی اس مدرسہ مین ہوکر مدرسۂ عالیہ مین نوبت داخلہ پہونچتی ہے۔

(۳۰) طالب علم اس مدرسہ مین مختلف علوم کی تعلیم پاتے ہین۔
امسال اس مدرسہ مین ایک مدرس بڑہ کر درجہ مڈل اردو قایم
ہوا ہے۔

مدرسۂ غوثیہ

اس مدرسہ مین قرآن شریف کی تعلیم اور خط کی مشق ہوتی ہے طلبا کی
تعداد (۶۴) ہے۔
اس مدرسہ مین سے (۷) حافظ ہوکر علیحدہ کیے گئے اور بجائے
اون کے دوسرے محنتی طلبا کا وظیفہ مقرر ہوا۔

مدرسۂ نسوان

سال گذشتہ مین یہان (۴) مدرسے تھے۔ اس سال ایک مدرسہ اور
بڑہا۔
ان مدارس مین علاوہ تعلیم علمی کی دستکاری وغیرہ بہی شامل ہے۔
لڑکیون کو وظیفہ بہی ملتا ہے تعلیم مین ترقی ہے۔
بنگرانی مسز فلپس یہہ مدارس ہین۔ سالانہ و ماہانہ امتحان باقاعدہ ہوتا ہے۔
میمصاحبہ کو ان مدارس کی ترقی کی جانب خاص توجہہ ہے۔

مدارس مفصلات

سالگذشتہ تک مفصلات مین (۴۱) مدرسی تھے۔ اس سال (۱۴) مدرسہ جدید قایم ہوے۔ اور (۱۰) بوجہہ قریب ہونے دیگر مدرسہ جات اور کمی طلباء کے توڑ دیے گئے۔

باشندگان دیہات کو چندہ دینی مین بہت عذرات ہین۔ اسوجہہ سے تعداد مین فی الجملہ کمی ہے۔

مکاتب شہر

سالگذشتہ مین مکاتب شہر کی تعداد (۹) تھی۔ اسسال (۵) مکتب جدید قایم ہوے اور (۲) شکست۔ ان مکاتب سے طلباء کم سن کو جو اپنی مکانات یا قرب مین پڑھنیکے خواہشمند اور عادی ہین زیادہ تر نفع ہے۔

مدرسہ انگریزی

سال حالمین منشی سراج الدین ہیڈ ماسٹر کی کوشش سے اس مدرسہ نی بہی ترقی کی ہے (۲۳۷) طالب علم اور (۱۵) مدرس

مشاہرہ یاب (۱۸ معہ) اور (۸) طلبار وظیفہ خوار (معہ ۹) ماہوار سے کے ہین۔

امتحان سالانہ مین منجملہ (۱۳۷) طلبا شریک کے (۱۲۶) نے کامیابی حاصل کی۔

دو طالبعلم بنودی لعل و محمد میان تعلیم یافتہ مڈل کلاس شریک امتحان مڈل الہ آباد یونیورسٹی ہوے۔

بنودی لعل طالبعلم اول ڈویزن مین پاس ہوا۔ اور تمام ممالک مغربی و شمالی مین نمبر (۹) پر رہا۔

دوسرا طالبعلم محمد میان تھرڈ ڈویزن مین پاس ہوا۔ بلحاظ نتائج مڈل مدارس گورنمنٹ یہہ مدرسہ تمام ممالک مغربی و شمالی مین اول رہا

ایک طالبعلم راج کشور امتحان داخلہ انجینرنگ روڑکی کالج مین کامیاب ہوا کہ اب روڑکی مین تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

طلبار کی تعداد مین اس سال بمقابلہ گذشتہ (۶۳) کی زیادتی ہے۔

اسی سال (۴) مدرس مشاہرہ دار (للعہ) ماہانہ کے بھی بڑہائے گئے ہین یہہ دلیل ہے کہ اب انگریزی تعلیم کی ضرورت اور خیال باشندگان رامپور کو پیدا ہو چلا ہے۔

شفاخانہ

اس سال جملہ شفاخانون مین (ایک لاکھ [illegible]) آدمیون کا علاج ہوا۔ جسکی کیفیت مفصل نقشہ نمبر (۱۷) سے ظاہر ہے کہ کسقدر نے دوا پائی۔ کتنی مریض صرف علاج کرتے رہے حالت صحت و موت بھی اوس سے ظاہر ہے۔

خدا کے فضل سے کوئی مرض وبائی اس سال نہین ہوا۔ چنانچہ ہیضہ ڈسپنسری ہاے عارضی قائم کرنے کی ضرورت نہین پیش آئی۔

انتظامی حالت بہتر ہے یونانی و ڈاکٹری دونون طرف توجہہ کامل مبذول ہے دوائین وافر اور عمدہ فراہم رہتی ہین صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کو اس صیغہ کی طرف ایک خاص التفات ہے۔

منصرمان شفاخانجات مین کوئی تغیر و تبدل نہین ہوا۔

ایک شفاخانہ جدید بمقام سیفنی حسب درخواست رعایا قائم ہوا ہے۔ علاوہ شفاخانہاے مقامی کے ڈاکٹران دورہ بھی برابر علاج و تقسیم ادویہ مین بگشت گرداوری مواضع مصروف رہتی ہین۔

صدر شفاخانہ کے واسطے مکان جدید زیر تعمیر ہے۔

گرداور شفاخانجات مئی سنہ ۱۹۱۸ء سے مولوی لیاقت حسین جو پنشنر جنگلہ تھے

مقرر ہوئے ہین کہ برابر دورہ کر کے ہر شفاخانہ کے حالات کو دیکھتے اور مفید اصلاحات پیش کرتے ہین۔

اسی سال ادویہ کیواسطی جدید انتظام کردیا گیا ہے جس سے قبل ختتام موجودہ دوا کے صدر سے اور دوائین پہنچ جاتی ہین ظروف ادویہ وغیرہ کے تعداد کافی ہے۔ مفصلات مین بہی بعض مکان شفاخانہ کے جدید تیار ہوئے ہین جو رپورٹ تعمیرات مین مذکور ہونگے۔

ٹیکا

اس سال ٹیکہ مین بمقابلہ سالہای گذشتہ بہت ترقی ہوئی۔ ویکسنیٹرون کی تعداد اور نیز کامیابی دونون مین زیادتی کے۔ چنانچہ ترقی کام کی صلہ مین سپرنٹنڈنٹ ٹیکی کے ساٹھ روپیہ ماہوار اور ایک ویکسنیٹر کا دو روپیہ ماہوار اضافہ ہوا۔ تفاوت دکہانیکے لیئے نقشہ مختصر اسی جگہ درج کیا جاتا ہے

نام سال	تعداد کل کام	تعداد کامیابی	کامیابی بحساب فیصدی
۱۹۰۹ و ۱۰ء	۷۸۷۹	۶۰۱۹	۷۶
۱۹۱۰ و ۱۱ء	۹۳۰۲	۸۱۷۵	۸۵/۷
تفاوت	۱۴۲۳	۲۱۵۶	۹/۷

اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ بہ نسبت گذشتہ (۱۴۲۳) کی ترقی

تعداد مین اور (۵۶ ۲۱) کی کامیابی مین اور (۷ ر ۹)
کامیابی فیصدی مین ترقی ہوئی جس سے امید ہے کہ آیندہ نتیجہ
عمدہ پیدا ہوگا۔

تفصیلی حالات نقشہ نمبر (۱۸) سے واضح ہے۔ قاضی زکی الدین احمد
صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ اسکام پر توجہ کرتے ہین۔

میونسپلٹی

میونسپلٹی مین اس سال کوئی ایسا تغیر نہین ہوا جسکا تذکرہ کیا جاے۔
شہر کی صفائی بہت ترقی پر ہے۔

پرمٹ لائسین اور چوکیدارہ وغیرہ اور کباڑ کوڑے وغیرہ کی بکری سے
جو آمدنی ہوئی اوسکی تعداد (للعہ ساصہ) ہے جسکی تفصیل نقشہ نمبر (۱۹)
سے معلوم ہوتی ہے۔

خرچ کی کیفیت نقشہ نمبر (۲۰) سے ظاہر ہے۔

سالگذشتہ جو دو برنچ ڈسپنسری عارضی طور پر میونسپلٹی سے بسبب
کثرت امراض کہولے گئے تہین۔ اس سال بوجہ نہونے امراض وبائی کے
اون کا کہولنا ملتوی کیا گیا۔

لالہ نند کشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ سکرٹری ہین۔

روشنی کا انتظام بہت عمدہ ہے کثرت سے لالٹینیں کوچہ و بازار مین نصب ہین صفائی غلاظت کی طرف توجہ بلیغ ہے لیکن ابھی اس سررشتہ مین بہت اصلاح کی ضرورت ہے جو وقتاً فوقتاً روپیہ کی امداد زیادہ ہونے سے ہوگی -

کتب خانہ

گذشتہ رپوٹ مین اس کتابخانہ کے سابقہ حالت تفصیل کیساتھ ذکر کی گئی ہے اس سال مرحوم وائس پریزیڈنٹ بہادر نے ایک کمیٹی علما کی قائم کرکے تمام کتابون کو فنوار جدا کرادیا اور انکی فہرست نہایت عمدہ نمونہ پر جیسی کہ روم و مصر کے کتبخانون مین مروج ہے طیار کرائی -

فنون کی تقسیم پسند ستند علمار کی رائے سے نہایت مکمل اور حاوی طور پر کی گئی تھی -

کمیٹی علما نے ہر کتاب کو نہایت تنقیح و تدقیق کی نظر سے دیکھا - افسوس ہے کہ وائس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم کو تیاری کے بعد اس تجویز کے رواج حاصل کرنیکا موقع نملا -

مئی ۱۸۹۵ع مین منشی عبد الرحیم خان سابق منصرم کتب خانہ نے جو دیرینہ ملازم اس سرکار کے تھے رحلت کی اور تھوڑے زمانہ تک

محمد مہدی علیخان تحویلدار کتب خانہ کو اون کا کام بہی سپرد کیا گیا
اب ۲۰ ستمبر کو (بابو بانکی بہاری لال پاٹہک) کو منصری کتب خانہ پر مامور
کیا گیا ہے - جو انگریزی بہی جانتے ہین صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے
اسقدر اور تجویز فرمائی کہ ہر فن مین زبان کے اعتبار سے کتابین بہی
علیحدہ علیحدہ کردی جائین اور فہرست مین بہی علیحدہ علیحدہ ہون -
چنانچہ یہہ کام شروع ہو گیا ہے بسبب فنوار فہرست پہنچنے کے جلد
یہہ کام ہو جائیگا - نیا مکان جو تیار ہوا تہا اوسمین اب کتابین رکہی
جاتی ہین -

اب تک صرف بغرض خشک ہونے مکان کے اور برسات مین کتابون کی
نقل و تحویل مین دشواری کیوجہہ سے کتابخانہ منتقل نہین ہوا تہا -
یہہ مکان چونکہ اسی غرض سے بنایا گیا ہے اسلئی اسمین خوشنمائی کے
علاوہ گنجائش کافی اور محافظت عمدہ طور سے ہے -

اس سال ۲۵ کتابین انگریزی کی (۱۱۵ روپیہ ۵ آنہ ۶ پائی) کی اور فارسی و اردو
(۹) کتابین (۱۱ روپیہ) کی جدید خرید ہوئین - ۶۲ کتابین اردو و فارسی کی
ایسی ہین کہ صاحبان وائس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم و جوڈیشل ممبر بہادر و
ریونیو ممبر بہادر نے وقتاً فوقتاً کتابخانہ مین بہیجی ہین -
ختم ستمبر ۱۸۹۱ء ہر کل کتابین معہ نسخہائے قرآن مجید کے (۱۰۲۹۲) تہین

فہرست اگرچہ تیار ہو چکی ہے لیکن مجموعی بہت تہی جنکی نسبت کمیٹی علانے تجویز کیا تہا کہ یہہ جلدین توڑ کر ہر ہر کتاب کی جداگانہ جلد بند ہو الی جائی وہ توٹ کر از سر نو طیار ہو رہی ہین۔

ملازمان کتب خانہ کی تنخواہون کا خرچ اس سال ([illegible]) پورا سالانہ خرچ مین [illegible] صرف ہوئے۔

جلد بندی کتب کا خرچ ([illegible]) ہوا خرید جدید ([illegible]) کی ہے اسکا کل مجموعہ ([illegible]) ہے۔

جلد بندی کے مصارف مین زیادتی کا سبب مجموعون کا توڑنا ہے۔

سابق اس کتب خانہ سے عمائد شہر اور عہدہ داران استفادہ کے لئے کوئی قاعدہ مقرر نہ تہا اب اوقات معینہ مین شہر اکیا عام و خاص اس سے نفع اوٹہا سکتی ہین۔ مکان مین میز کرسی اور سامان روشنی قرینہ سے آراستہ ہے۔ صحن پیش عمارت بہت صاف اور دلکش ہے اور کتب خانہ بحیثیت مجموعی ایک عمدہ مقام تفریح کا معلوم ہوتا ہے۔ زمین پر عمدہ قسم کا منقش سنگین فرش ہے اور در و دیوار سب نئی انداز کی بیل بوٹون سے جداگانہ بہار دکہاتی ہین۔

رائٹ صاحب بہادر چیف انجینیر نے جو توجہہ اس عمارت پر مبذول فرمائی ہے وہ نہایت داد اور شکر گذاری کے قابل ہے۔

مطبع

سال گذشتہ کی رپوٹ مین اس کارخانہ کی سرخی تفصیل سے لکھی گئی ہے۔

مولوی محمد وسیم الدین صاحب بدستور منصرم ہین۔

یہہ کارخانہ نہایت کارآمد ہے۔ اسی کارخانہ سے گزٹ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے اوسمین احکام عزل و نصب۔ دستور العمل۔ و اشتہار و تحریرات درج ہوتے ہین تمام محکمہ جات و کارخانون کی نقشہ جات و دیگر کواغذ و کتب عمدگی اور صفائی سے اس مطبع مین چھاپے جاتے ہین۔

مطبع پہلے ایک ایسی مکان مین تھا جو ضرورت کے واسطے کافی نہ تہا۔ امسال محکمہ جات سرکاری کے قریب ایک خاص مکان تیار ہوا جسمین کافی گنجائش ہے۔

نقشہ نمبر (۲۱) سے مصارف تنخواہ و تعداد ملازمین دریافت ہوسکیگی

مویشی خانجات

مویشی خانون کا تعلق بدستور صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ سے رہا۔

اس سال موضع سیفنی پرگنہ شاہ آباد کا مویشی خانہ بوجہ کمی آمدنی کے توڑ دیا گیا - آمدنی اچھی رہی - خرچ بھی بلحاظ آمدنی مناسب ہے بہت کوشش اسباب میں رہتی ہے کہ جبر و ظلم سے آمدنی مویشیخانجات کے نہ بڑھے بلکہ واقعی پاداشت میں عملدرآمد ہو تفاوت سالگذشتہ و حال حسب ذیل ہے -

نام سال	آمدنی	خرچ	بچت	کیفیت
سنہ ۱۹۰۹ و ۱۹۱۰ء	۳ ر ۴۳	۴۹	۲ ر ۴۶	
سنہ ۱۹۱۰ و ۱۹۱۱ء	ر ۵	۱۵ ر ۴۷	۵ ر ۴۵	
بیشی	ا ر ۴۹	۱۴ ر ۴۱۰	۲ ر ۴۱۱	

تفصیلی حالات آمدنی و خرچ کی نقشہ نمبر (۳۲) سے معلوم ہوتی ہے -

ختم ستمبر ۱۹۱۰ء میں (۱۴۲) مویشیخانہ موجود تھے - کوئی مویشی خانہ جدید قائم نہیں ہوا

موسم و بارش

سال حال مین جسکی یہہ رپوٹ ہے حسب ذیل بارش ہوئی۔

نمبر شمار	نام مقام	تعداد خط
١	حضور تحصیل	۴۶۰
٢	بلاسپور	۷۲۰
٣	سُوار	۶۳۲
٤	شاہ آباد	۶۳۳
٥	ملک	۵۴۷
٦	ٹانڈہ	۶۵۹

سب سے زیادہ تحصیل بلاسپور اور سب سے کم شہر مین بارش ہوئی۔
ابتدا بارش کی حالت بہت اچھی تھی جسکے سبب سے بونی دہان وغیرہ
کی طرف اکثر مزارعان نے توجہہ زیادہ کی اور پیداوار بھی اچھا ہوا انکا
وکپاس کی بونی کم ہوئی اور جو ہوئی اوسمین پیداوار کم ہوا۔ لیکن
آخر مین بارش کی کمی ہوئی جس سے چندان نقصان نہین ہوا
نرخ اجناس مین گرانی رہی وبائی امراض سے بفضلہ تعالے امن رہا۔

شاذ و نادر بعض مقامات پر تپ و لرزہ کی بیماری ہوئی لیکن صحت غالب رہی۔

خزانہ

اس ریاست میں دو خزانے ہیں ایک خزانہ کلان۔ دوسرا خزانہ عامرہ۔
خزانہ عامرہ میں بقدر ضرورت روپیہ و اشرفی و نوٹ وغیرہ موجود رہتے ہیں۔ جب مقدار ضرورت سے رقم زیادہ ہوجاتی ہے تو خزانہ کلان میں منتقل کردیجاتی ہے۔

خزانہ کلان کی تین کنجیاں ہیں۔ ایک جناب ریزیڈنٹ صاحب بہادر اور دو صاحبان جوڈیشل و ریونیو ممبر بہادر کے پاس رہتی ہیں۔ اور بغیر موجودگی تینوں صاحبوں کے خزانہ نہیں کھلتا ہے۔ کشاد خزانہ کا حکم خاص جاری ہوتا ہے۔ دیوان صدر و لفٹنٹ متعینہ صدر وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہیں۔

خزانہ کلان میں سوائے زر نقد اور اشرفی و طلائی خالص کے سالگرہ [illegible] تک ([illegible] لاکھ [illegible]) روپیہ کے پرامیسری نوٹ [illegible] سال [illegible] میں ([illegible]) روپیہ کے اور خرید ہوئے ہیں اور بغرض ادا [illegible] روپیہ سرکاری ریل [illegible] گورنمنٹ عالیہ (جسکا تذکرہ ریل کے [illegible]

([illegible]) روپیہ کے نوٹ واسطی فروخت کے بھیجے گئے ہیں ([illegible]) روپیہ کے نوٹ موجود ہیں جنکا منافع ([illegible]) روپیہ سالانہ ہے- ([illegible]) اس سال بابت امانت ضمانت کے واپس ہوے-

قرضہ سرکاری کی تعداد و بجز دیگر اشخاص پر ہے ([illegible]) سے ہے پیداقساط وار وصول ہوتا ہے- اسکی حسابات علیحدہ زیر نگرانی دیوان صاحب بہادر تکمیل رہا کرتے ہیں-

تمام حسابات خزانے کے صاحب ممبر مال بہادر کی توجہ سے بہت صاف اور صحیح ہیں-

حسابات مدخل و مخارج

ترتیب بجٹ و تیاری کیش بک بہ مطابقت اوار جہ ہمیشہ ہوتی ہے- روزانہ حالت آمدنی و خرچ خزانہ کی نہایت صفائی و آسانی سے معلوم ہوتی رہتی ہے اور بہت صحت سے رقومات کا اندراج ہوتا ہے- صاحب ممبر مال بہادر روزانہ کیش بک کا ملاحظ فرماتے ہیں-

آمدنی و مصارف سنہ ۱۹۰۹ و ۱۹۱۰ء کی تفصیل نقشہ جات نمبر (۳۳) و (۳۴) سے معلوم ہوتی ہے-

مجموعی آمدنی اس سال ([illegible]) اور خرچ ([illegible]) [illegible]

اصطبل	کچہریات صدر	عجائب خانہ جانوران	سینیٹری پل فنڈ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سپلائی نظر بشرط ضرورت	مکانات لین فوج	کوٹھی صاحب پریزیڈنٹ بہادر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
فرنیچر کوٹھی صاحب پریزیڈنٹ بہادر	چک ہوس	میزان	

اس کارروائی کی اطلاع ضابطہ بتوسط نواب صاحب ایجنٹ بہادر گورنمنٹ عالیہ کو بھی بذریعہ ترسیل نقل تجویز اجلاس کامل کردی گئی۔

آڈٹ

گذشتہ سال وعدہ کیا گیا تھا کہ آئندہ رپوٹ میں اس سررشتہ کی اصلاح و حسن انتظام کی بابت مفصل تذکرہ کیا جائیگا۔ چنانچہ آخر ۹۰ء میں بابو تلسی رام صاحب ہیڈ کلارک کلکٹری بجنور کی خدمات گورنمنٹ سے بتوسط صاحب ممبر مال بہادر نے مستعار مانگے۔

ختم اکتوبر ۹۰ء میں بابو تلسی رام صاحب نے آکر کام لیا۔ ابتدائی کوشش بابو صاحب کی نسبت درستی قواعد و انتظام عملہ تھے چنانچہ دسمبر میں قواعد آڈٹ بشرح و بسط منضبط ہوگئے جو کونسل سے بعد اصلاح ضروری اور نیز بعد مشورہ صاحب ایجنٹ بہادر شائع

کیہی گئے —

بابو صاحب نے جو طریقہ جانچ اپنے عملہ کو سکہلایا ہے اوسپر عملدرآمد
ہونیسے بہ نسبت سابق اب جانچ کا کام عمدہ طور پر ہوتا ہے —
سررشتہ و اصل باقی کے قواعد بہی مع نمونہ ہا رجسٹر و توزیع وغیرہ
بابو صاحب نے مکمل کئے —

اسی سال افسر آڈٹ نے تمام تحصیلات و کارخانجات کے حسابی کام کو
دیکہا اور بہت سی اصلاحات مفید تجویز کئے جنسے کام مین سہولت
جانچ مین آسانی پیدا ہو گئی —

اب کوئی مد آمدنی و خرچ کی ایسی نہین ہے جسکی آمدنی و خرچ کا حساب نامکمل یا
جانچ ناممکن ہو سیاہہ و ضمیمجات سیاہہ اور بل ہفتہ اور نقشہ
جمع خرچ خزانہ یا سواری وغیرہ کے جدید نمونہ تجویز ہو گئے —
سررشتہ بخشی گری کیواسطے دستور العمل مکمل ہو چکا تہا لیکن تہوڑی سی
اصلاح اوسمین بہی کی گئی — امانت کی پرانی رقوم بالکل صاف ہو گئے
تقسیم زر معاوضہ اور قواعد کورٹ ہاے وارڈس اور حسابات فرق آبین
و داخل خارج — منافع مسکرات — تیاری بجٹ مین بابو صاحب نے
مدد دی —

کونسل کے سرپرستی سے بیلاسپور — اور سررشتہ نیلام — اور کورٹ آف وارڈس مین

بابو صاحب کی نگرانی سے خفیف سا تغلب برآمد ہوا جسکا تدارک ہوگیا اور کچھہ نقصان سرکاری نہین ہونے پایا۔

حسابات خزانہ۔ وبخشیگری۔ ودفتر واصلباقی نویس کو بابو صاحب اکثر دیکھتے ہین۔

نقشہ نمبر (۲۵) سے مصارف تنخواہ ماہوار سالانہ سررشتہ آڈٹ کے معلوم ہوتے ہین۔

محکمہ صدر

اسی محکمہ سے تمام ممبران کونسل کے احکام کا نفاذ واجرا ہوتا ہے۔ اسکے ساتہہ ایک بڑا محافظ خانہ بھی ہے خزانہ وآڈٹ وغیرہ بھی اسی مین شامل ہین۔ تعلق اس محکمہ کے نظم ونسق کا اجلاس صاحب ممبر مال بہادر سے ہے۔

معاملات مالگذاری وستاجری وغیرہ زیادہ پیش آتے ہین۔ منشی محمد احمد صاحب سررشتہ دار صدر بدستور سابق بطور سپرنٹنڈنٹ مامور ہین۔

تفصیل حالت دوران وانفصال مقدمات نقشہ نمبر (۲۶) بتارہا ہے۔

ترتیب و تہذیب کاغذات و استشال و طریقہ کیفیات و اجرائی احکام کی
بابت آخر سال مین صاحب ممبر مال بہادر نے ایک جامع دستور العمل جاری
کیا ہے جسکا نفاذ یکم اکتوبر ۱۹۱۸ء سے ہوگا - اسی لیئے اوسکا تفصیلی تذکرہ
آیندہ سال کی رپوٹ پر محول رکہا جاتا ہے -
عمال صدر کی نشست کیلیئے ایک بڑا کمرہ اسی سال تیار ہوا ہے اور ابہی
سلسلۂ تعمیر محکمجات مین جاری ہے -

اس سال تحصیلداران حضور تحصیل و بلاسپور کا تبادلہ
عمل مین آیا -
تحصیلدارون کے اختیارات مین کوئی ترمیم نہین ہوئی -
نقشۂ ذیل سے تفصیلی حالت واضح ہے -

نام تحصیل	نام تحصیلدار	تنخواہ	اختیارات دیوانی	اختیارات فوجداری	کیفیت
تحصیل حضور	صاحبزادہ محمد سعادت یار خان	لہ	سماعت مقدمات زر لغایت جائداد منقولہ مالیت الے	قید ۶ ماہ جرمانہ ۱۱ بید ۱۵ ضرب ضمانت ۱۱ مچلکہ ۱۱	
شاہ آباد	منشی شیر زمان خان	ماصہ	بشرح صدر	قید ۳ سال جرمانہ الے بید ۲۴ مچلکہ الے ضمانت الے	
بلاسپور	محمد علی رضا خان	ماصہ	بشرح صدر	قید ۶ ماہ جرمانہ ۱۱ بید ۱۵ ضرب ضمانت ۱۱ مچلکہ مار	
ملک	مولوی ظہور الاسلام	مار	بشرح صدر	بشرح صدر	
سوار	محمد سعد اللہ خان	مار	بشرح صدر	بشرح صدر	
ٹانڈہ	مولوی ریاض الاسلام	صہ	سماعت مقدمات زر لغایت جائداد منقولہ مالیت مار	قید یکماہ جرمانہ صہ ضمانت صہ مچلکہ صہ	[illegible]

اس سال سرویری پیمائش کے کام تحصیلدار صاحب شاہ آباد کو شش محمدہ ثابت ہوئی۔ چنانچہ صاحب سرویر بہادر نے اونکو ایک شکر گذاری چٹھی بھی لکھی ہے۔

مردم شماری مین سب تحصیلدار ون نے اچھی کوشش کی۔

عملہ تحصیلات مین کوئی تغیر قابل تذکرہ نہین ہوا۔

صاحب ممبر مال بہادر کی توجہ سے ہمیشہ مفید اصلاحات جاری ہوتی رہتی ہین۔

اور ایام سرما دورے کے ملاحظے سے حکام تحصیل و رعایا کو معتد بہ نفع پہونچتا ہے۔

اور حال کاغذات ہفتگانہ کی حالت اچھی ہے رفاہ عام کی غرض سے چاہات پختہ

آبپاشی و آبنوشی کے لیے مختلف مقامات پر تحصیلات مین تیار کرائی گئے

تحصیل شاہ آباد مین ایک تالاب جو بیکار پڑا ہوا تھا اور غلیظ رہتا تھا

اوسکو بہی فی الجملہ وسیع کر کے درست کیا گیا کہ آبپاشی زراعت او ۳۰ بیگھے

ہوتی ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد چاہ	کیفیت
۱	حضور تحصیل	۴	
۲	شاہ آباد	۴	
۳	بلاسپور	یک	
۴	ملک	دو	
۵	سُوار	یک	
۶	سب تحصیل ٹانڈہ	+	

متفرق سڑک کو نیز بہت سے درخت سایہ دار نصب کیے گئے جنکی تفصیل خالی از طوالت نہین ہے۔

نصب باغات جدید کے لیے بہت زمین رعایا کو کونسل عالیہ نے عطا کی تاکہ باغات بکثرت تیار ہو جائین اسلیے کہ تحقیقات سے بارش کیواسطے درختونکی کثرت مفید معلوم ہوتی ہے۔

حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ
للعہ پختہ	صہ پختہ	صہ پختہ	اہ پختہ	صہ پختہ	للعہ پختہ

تحصیلات ملک وشاہ آباد مین کئی جدید باغ سرکاری اہتمام سے بہی نصب ہوے جنکی پرداخت توجہ کے ساتہہ ہو رہی ہے۔

تحصیل ملک مین رام سہا زمیندار محمد پور کے فاتر العقل ہو جانے سے محض اوسکی پرورش ملحوظ ہو کر بالتواے مطالبہ سرکاری جو واجب الادا تہا اوسکی جائداد کا انتظام بطور (کورٹ) عمل مین آیا کونسل نے اسکی جائداد سے اوسکا گذارا بہی مقرر کیا اور قرضہ سے سبکدوشی بہی کیجاتی ہے۔

تحصیل شاہ آباد وحضور تحصیل مین جن دیہات کو سیلاب نے کچہہ نقصان پہونچایا تہا اونکو ([illegible]) روپیہ ملک مین اور ([illegible]) حضور تحصیل مین بطور تقاوی کے دیئے گئے اور جمع مالگذاری تا فصل ربیع ملتوی کی گئی۔

اسی سال تحصیل شاہ آباد و بالک مین بغرض خدمات نیلام و قرقی تحصیلیہ دو دو قرقی امینون کا تقرر بھی ہوا ہے قرقی امینون کے واسطے صاحب ممبر مال بہادر کے اجلاس سے ایک مفصل قاعدہ بذریعہ گشتی مشتہر ہو گیا اور جسپر عمل ہوتا ہے —

تحصیل بالک کی حدود مین ریل کی سڑک نکالنے کا کام اس سال جاری ہوا جسکا مفصل تذکرہ ریلوی کی سرخی مین ملیگا —

تحصیل سوار مین ایک مختصر دفینہ برآمد ہوا — موضع حسن گنج پرگنہ تحصیل سوار مین ایک قبر کھودتے وقت بہت چھوٹے چھوٹے پرانے سکے (۵) روپیہ نکلے

تفصیل حالات وصولباقی محاصل مالی نقشہ جات نمبر (۲۷) (۲۸) سے معلوم ہوتی ہے —

مقدمات سرسری

ابتدائی مقدمات تحصیلات مین (جنکی تعداد مع سب تحصیل ٹانڈہ چھ ہے) دائر و فیصل ہوئے ہین تفصیلی کارروائی نقشہ نمبر (۲۹) سے ظاہر ہے — بالاجمال اسجگہ تذکرہ کیا جاتا ہے —

مرافعۂ ثانی سرسری

بنا بر اختیارات عطا شدہ حاکم مرافعہ صاحبان اسسٹنٹ ممبران صاحبان میر مجلس بہادر کے اجلاس میں مرافعہ دائر ہوتا ہے۔

امسال (...) مقدمات دائر ہوکر (...) فیصل ہوگئے (۴۲) باقی رہے۔

نقشہ نمبر (۳۰) سے تفصیل فیصلہ مقدمات مرافعہ سرسری معلوم ہوتی ہے

بخشیگری

اس سررشتہ کی تفصیلی حالات گزشتہ رپورٹ میں بیان ہوچکی ہیں۔ امسال حالی میں کوئی سبب قابل تغیر نہیں ہوا بخشی ڈوری لال افسر او عملہ بدستور ہے۔ اس سررشتہ کی برآورد تنخواہ یہاں جانچ ہوکر اجلاس متعلق میں منظوری کیلئے پیش ہوتی ہے۔ اور بعد تقسیم تنخواہ قبض الوصول بھی جانچ کے لئے اسی سررشتہ میں آتے ہیں جو روپیہ بسبب عدم تقسیم خزانہ واپس ہوتا ہے وہ بھی بذریعہ اسی سررشتہ کے داخل خزانہ ہوتا ہے ایک رجسٹر ملازمان بطور (معمولی سلسلہ) پیشہ وار اس سررشتہ میں مکمل اور مرتب ہے۔ اور جن

تغیرات کا عملدرآمد صحیح طور پر ہوتا رہتا ہے جس سے ہر ملازم کے حالات
تقرر و علیحدگی و ترقی و تنزل و تغیر و تبادل و جرمانہ و تعطل وغیرہ
فی الفور دریافت ہو سکتی ہین - ملازمین کے متعلق تمام احکام اس سررشتہ کو
پہونچ جاتے ہین اور پورا تعلق ملازمین کی تنخواہ وغیرہ کا یہان سے ہے
کاغذات حسابی اس سررشتہ کے بہی صاف اور ستھرے ہو گئے ہین
کوئی پیچیدگی باقی نہین ہے -

اس سال یہان کے دستور العمل مین کچھہ ضروری اصلاح بابو تلسی رام صاحب
افسر آڈٹ نے کی ہے -

پیمائش عملی

بہت خوشی کی بات ہے کہ پیمائش عملی ختم ہو چکی ترتیب کاغذات کا کام ہو رہا ہے
یہہ امر قرار پایا تھا کہ ریاست ہی کے پٹواریون کے ذریعہ سے پیمائش کا کام
ختم کیا جائیگا اگرچہ اسمین بہت سی دقتین پیش آئین لیکن صرف اس خیال سے
کہ ریاست مین ایک جماعت پیمائش دان تیار ہو جائیگی ان دشواریون کا
تحمل کیا گیا -

اب (۱۳۰) پٹواری دفتر پیمائش مین ترتیب کا کام کر رہے ہین اور قریب

(۱۳۰) پٹواریونکی اسی سال مین صاحب سٹلمنٹ افسر و ریونیو بہادر نے وقتاً فوقتاً واپس کر دیئے

ترتیب کا کام بہی قریب ختم ہے غالب امید کیجاتی ہے کہ نومبر و دسمبر مین کاغذ پیمائش دفتر سرکاری سے ملجائیگا۔

جسقدر پٹواری اس سال پیمائش مین رہے اون کے قائم مقامونکی خارج مین (۱۳۵۶ روپیہ) کی رقم پڑی ہے اور کل خرچ پیمائش اس سال (۴۲۹۰ روپیہ) ہوا۔ جسکی تفصیل نقشہ نمبر (۱۳۱) سے واضح ہوتی ہے کل خرچ پیمائش کا ابتدائی تخمینہ سے بہت زیادہ ہوا۔

قانونگو و پٹواری

گذشتہ رپورٹ مین تذکرہ کیا گیا تہا کہ تحصیل پسوار کی حلقہ بندی جدید ہوئی ہے۔

چونکہ پیمائش کا کاغذ ابہی تک داخل نہین ہوا۔ اور صحیح رقبہ نہین مل سکا جسپر پٹوارگری کے کام کے اندازہ کیا جاتی اسلئے ابہی تک اور تحصیلات کی حلقہ بندی ملتوی رکہی گئی امید ہے کہ آیندہ سال تک تکمیل ہوجائیگی۔ پسوار کی حلقہ بندی جدید ہو چکنی پر بہی پورا فائدہ ابہی مرتب نہین ہوا۔ کیونکہ پٹواریون کا ایک حصہ مصروف پیمائش ہے چنانچہ پیمائش ہی مین

اشتغال پٹواریوںکی تعلیم کو بہی مانع ہے - اسلئی صرف شہر کا مدرسہ پٹواریان باقی رکہا گیا بقیہ مدرسہ بوجہہ فضول ہونے کے گذشتہ سال موقوف کردیئی گئے تھے -

اب صاحب ممبرال بہادر نے تجویز فرمایا ہے کہ یکم اکتوبر سے ملک کا مدرسہ بہی کہولا جائے کیونکہ پٹواری پیمائش سے واپس ہو چلے ہین

گذشتہ سال آخر مین یہہ تجویز ہوا تہا کہ منجملہ لائق پٹواریوں کے دو ایک کو عہدہ قانونگوی پر امتحاناً مقرر کیا گیا لیکن تجربہ سے یہہ تجویز چندان فائدہ مند نہین ثابت ہوئی -

اسوقت ہر تحصیل مین ایک رجسٹرار اور دو گرآور قانونگو ہین -

اگرچہ دو امتحان ششماہی پٹواریان ہونا چاہئی تہے لیکن اس سال بوجہہ مصروفیت پٹواریان بکار مردم شماری و پیمائش ایک امتحان ہوا جسمین (۳۲) پٹواری منجملہ (۸۴) زیر تعلیم کے کامیاب ہوئے -

شتر نزول

ہٹی شورہ وساہر ومسکرات وآبکاری وڈالیخانہ وغیرہ اور جائداد متفرقہ بیرون واندرون ریاست سوائے کوٹہیات وغیرہ

سب اسی سررشتہ سے متعلق ہیں۔
اس سررشتہ کے منصرم حافظ محمد مبارک علیخان جو ایک پرانے اہلکار تھے۔ ۱۳۔ اپریل ۱۸۹۱ عیسوی کو صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کے ساتھ شہید ہوئے کونسل آف ریجنسی نے بمقتضائے حق شناسی تنخواہ اونکی بیوہ و اولاد صغیر پر بحال رکھی اور اونکے داماد حافظ محمد احمد علیخان کو منصرم اور اون کے بیٹے محمد امتیاز علیخان کو نائب منصرم مقرر فرمایا۔
آبکاری۔ و مسکرات کی تفصیل وصول باقی تحصیل وار نقشہ جات نمبر (۳۲) و (۳۳) سے واضح ہوتی ہے۔
گذشتہ سال مفصل تذکرہ کر دیا گیا ہے کہ ان سب چیزون کے یکجا ہو جانے سے آسانی حسابات و درستی و خوش اسلوبی کار ہوگئی ہے۔ پیشتر یہ چیزیں مختلف سررشتون سے متعلق اور حسابات اونکے پراگندہ تھے۔

اسٹامپ

تیاری اسٹامپ کا کام بدستور مولوی ظہور الحق صاحب سے کہ ایک دیرینہ اور معتمد ملازم ریاست کے ہیں متعلق ہے صندوقچہ اسٹامپ کی مہرون کا نہایت احتیاط کے ساتھ آہنی الماری میں خاص

پہرہ کی حفاظت میں بمقام کچہری پہون رہتا ہے - عندالضرورۃ
مولوی صاحب اسٹامپ چھپوا کر بعد تحریر نمبر و تاریخ دستخط کرتے
ہیں اور قطعات شمار کرکے بعد اندراج رجسٹر خزانچی سرکار کو
دیئے جاتے ہیں - جو صدر و تحصیلات میں بوساطت ٹھیکہ دار
فروخت ہوتے ہیں جمع خرچ ہائے ماہوار - و سالانہ - سررشتہ
دیوان صدر سے بنگر صاحب ممبر مال بہادر کے ملاحظہ میں گذرتے ہیں
مولوی صاحب کے یہان سے صرف نقشہ ماہوار مشعر جمع خرچ کاغذ و تعداد
قطعات و اقسام اسٹامپ صاحب ریونیو ممبر بہادر کے اجلاس میں
پیش ہوتا ہے -

(۲۷۰۹۵) قطعہ قیمتی ([illegible]) کی تیار ہوئے اور خرچ
اسٹامپ علاوہ قیمت کاغذ ([illegible]) پڑا کاغذ یکمشت خرید ہوکر
محافظ خانہ میں رکھا گیا ہے اور عند الحاجت لے لیا
جاتا ہے -

اس سال کل اسٹامپ قیمتی ([illegible]) کا فروخت ہوا -
گذشتہ سال کے بقیہ قطعات کی قیمت اسی میں شامل ہے -
تحصیلوار حسابات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تحصیل شاہ آباد میں سب سے
زیادہ فروخت ہوا ہے -

اور باعتبار اقسام آدھ آنہ کے ٹکٹ تمام دیگر اقسام سے زیادہ فروخت ہوئے ۔

سب سے بڑا اسٹامپ جو شہر میں (اسٹامپ) کا ایک مجموعہ فروخت ہوا ۔

اجلاس کامل

اجلاس کامل بدستور اوقات معینہ پر ہوتا ہے- اس سال (۱۱۳۰) زائد ہوکر (۱۰۵۲) فیصل صرف (۷۸) باقی رہے- اسمین معاملات انتظامی و پولٹیکل مقدمات دیوانی- فوجداری- سرسری سب شامل ہین جسکی تفصیل نقشہ نمبر (۳۴) سے صیغہ وار ظاہر ہوتی ہے- علاوہ اسکے اس قسم کے بہت سے معاملات ہین جسمین ایک اجلاس سے تحریک ہوکر اور اجلاسون سے اتفاق یا کبھی ترمیم عمل مین آگئے

مردم شماری

اس سال مردم شماری ہوئی تھی- ریاست مین بہت عمدہ انتظام ہوکر ۲۷- فروری شب کو بسہولت و آسانی بہت جلد کام ختم ہوگیا اور فی الفور گورنمنٹ کو بذریعہ تار نمبران مردم شماری کی اطلاع دیگئی جسکا اوسکی شکریہ مین چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری ممالک مغربی و شمالی و اودہ

محررہ ۲ مارچ ۱۸۹۱ء بذریعہ خط صاحب ایجنٹ بہادر ریاست موصول ۵ مارچ سنہ حال موصول ریاست ہوئی جسکا خلاصہ صاحب والئی ریاست مرحوم کے روبکار میں درج ہوا ہے وہ روبکار حسب ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔

صاحب والئی ریاست بہادر مرحوم نے نہایت کوشش سے اور بہت عمدہ قابل اطمینان کام اہلکاران مردم شماری سے لیا۔ اور خود بھی فکر کی محنت گوارا کی وہ اونہیں کا حصہ تھا۔ آخری شب تمام ریاست خود بھی ... نقشہ نمبر (۳۵) سے حالت تفصیلی تفاوت ۱۸۸۱ و ۱۸۹۱ء کی ظاہر ہوتی ہے از روئے مردم شماری ۱۸۸۱ء مجموعی تعداد مرد و عورت (۵۴۱۹۱۴) تھی۔ اور ۱۸۹۱ء میں کل تعداد (۵۵۱۲۴۹) ہوئے اس حساب سے بمقابلہ ۱۸۸۱ء (۵۳۳۹) کی اور بحساب فی ہزار (۳،۷۱) کی بیشی ہوئی۔ زیادتی کا سبب غالباً صحت و خوشحالی رعایا ہے کیونکہ زیادتی آبادی دو حال سے خالی نہیں۔

اول علاقہ غیر سے آکر یہاں آباد ہونا۔ جس کا سبب قطعی آسائش و آسودگی ہے۔

دوم۔ کثرت توالد و تناسل و قلت اموات اسکا لازمی سبب صحت انسانی ہے جسمیں بہت کچھ اسباب کو دخل ہے۔

ختم ستمبر تک (ـــــــ) روپیہ اس کام میں صرف ہوئے جنکی
تفصیل نقشہ نمبر (۳۶) سے معلوم ہوتی ہے -

روبکار اجلاس صاحب والس سپرنٹنڈنٹ
بہادر ریاست رامپور واقع ۶ - مارچ سنہ ۱۸۹۱ع

چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری ممالک مغربی و شمالی و اودھ محررہ
۴ - مارچ سنہ ۹۱ع بنام صاحب ایجنٹ بہادر ریاست رامپور مورخہ ۵ - مارچ سنہ ۱۸۹۱ع
بحوالہ چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری باین خلاصہ موصول ملاحظہ ہوا
کہ کل ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں اول ضلع جسکی میزان مردم شماری
پہلے پہونچی ضلع سلطانپور تھے اور دو تین گھنٹے بعد اوسکے ریاست رامپور
سے نہایت تعریف کی بات ہے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر اس نتیجہ سے
بہت خوش ہوئے اور اطلاع اسکی خدمت میں جناب نواب لفٹنٹ گورنر
بہادر کے دی ہے ہم بھی کونسل کو مبارکباد دیتے ہیں کہ ریاست رامپور کا
کام ایسا عمدہ نکلا اور جلد اطلاع اس امر کی دیجاتی ہے کہ کونسل کی
طرف سے اہلکاروں کو اطلاع دیجاوے جنکی توجہ سے یہ نتیجہ
حاصل ہوا -

چونکہ صاحب ایجنٹ بہادر ریاست رامپور اور صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری کو
اس نتیجہ سے مسرت ہے اور اطلاع اسکی جناب نواب لفٹنٹ گورنر
بہادر کو دیگئی۔ لہذا۔

حکم ہوا

چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری اور خط صاحب ایجنٹ بہادر کونسل میں
پیش ہوا اور خلاصہ اسکا درج گزٹ کیا جاوے۔

نقل روبکار ہذا و نقل صحیفہ صاحب ایجنٹ بہادر دفتر ہیڈ آفس میں
رہے۔

دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

ترتیب قانون

ریاست مین ابتک کوئی قانون نہ تہا - البتہ عہد نواب محمد سعید خان بہادر سے وقتاً فوقتاً روبکار و احکام متفرق جاری ہوا کیے جنکی کچہہ نقلین جا بجا تہین اور اونہین پر عمل ہوا کرتا تہا - تصفیہ مقدمات حسب شرع شریف ہوتا تہا تہوڑے زمانہ سے عدالت فوجداری مین تعزیرات ہند متعلق کردیگئی تہے -

مدت سے یہہ خیال تہا کہ بلحاظ ضروریات و حالات موجودہ ملک قانونکی ترتیب کیجاے چنانچہ مرحوم وائس پریزیڈنٹ بہادر نے عہدہ سابقہ تمام اس قبیل کے احکام ایک ہوشیار اہلکار کی معرفت صیغہ وار فراہم کرلئے تہے -

سنہ ۱۸۹۱ء سے کونسل نے یہہ امر تجویز کیا کہ مولوی مظہر اللہ صاحب جو گورنمنٹ کے پرانے ملازم ہین اور اب تحصیلداری میرگنج ضلع بریلی سے پنشن حاصل کی اونکا تجربہ بہی معاملات مین زائد ہے اس کام پر مامور کیے جائین چنانچہ مولوی صاحب کا تقرر بمشاہرہ (ماہواری) ماہوار ہ اسکام کے لئے عمل مین آیا -

اسوقت تک مولوی صاحب نے حسب ذیل ضوابط بعد اتفاق رائے صاحبان لیگل رممبرنسر مرتب کئے جو منظوری کونسل نافذ و شائع ہوئے ہین مولوی صاحب کے پاس اس کام کے لئے ایک پیشکار و ایک اہلمد مامور ہے

تفصیل ضوابط و قواعد مجوزہ —

قاعدہ امتحان وکلاء	قاعدہ تقرر وکلاء	سرکلرات بابت کارروائی عمال تحصیل ملک و پولیس —
قاعدہ نیلام اشیاء مشمولہ سرکاری و اشیاء خاص غیر —		ہدایت متعلقہ کارروائی اہلکاران مالگذاری —

تجویز ریل

بنظر ترقی تجارت و رفاہ عام و دشواری راہ (جو اس ملک مین بزمانہ برسات بکثرت پیش آتی ہین)

کونسل آف ریجنسی کی تحریک پر یہہ امر طے ہوگیا ہے کہ ریل بریلی سے مراد آباد تک براہ رامپور نکالی جاوے یہہ ریل اودہ روہیلکھنڈ ریلوی کی شاخ ہوگی —

سڑک بریلی و رامپور کے محاذی ریل کی سڑک نکالی گئی ہے - ابتدائی

مراتب طے ہو چکی پیمائش ہو کر پل کے نشان قائم ہو گئے ہیں۔

(سلکہ) روپیہ بحساب چار روپیہ سالانہ فیصدی کے منافع کے گورنمنٹ کا
وعدہ کونسل آف ریجنسی نے بعد مشاورت گورنمنٹ ممالک غربی
شمال کر لیا ہے۔ علاوہ ترقی تجارت اور آسائش عام رعایا
دریائے کوسی اور رام گنگا کے پل تیار ہو جانے سے ہر طرح کی آسانی
ترقی کی امید کی جاتی ہے دریائے رام گنگا و کوسی اور دیگر دریاؤں سے
بزمانہ برسات عبور نہایت دشوار ہوتا ہے۔ بلکہ ہر سال زمانہ برسات
میں بعض اوقات طغیانی سے آمد و رفت مسافران مسدود
ہو جاتی ہے۔

اجلاس کامل کونسل سے غریب اور یتیم بچوں کے تعلیم کے لیے اجلاس کامل
سے ایک مدرسہ (صنعت) کی منظوری ہوئی۔ جسکا انتظام
لالہ اند کشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے تفویض کیا گیا ہے۔
تین مقام تعلیم کے لیے باعتبار اصناف فنون کے قرار دیئے گئے
ہیں۔

جیل نمائش خانہ کل گھر جیل کے صنعتی کامون کی تعلیم کے ذمہ دار جیلر ہے اور نمائش خانہ مین منصرم نمائش خانہ اور کل گھر مین لالہ شمبوناتھ ٹھیکہ دار ہین۔

اس مدرسہ مین ایسی یتیم اور غریب بچون کا داخل تعلیم ہونا تجویز کیا گیا ہے جو قدیمی باشندہ ریاست کے ہون مختصر نوشت و خواند کی تعلیم بہی علاوہ فنون کے اس مدرسہ مین ہوتے ہے۔

ختم ستمبر پر تعداد لڑکون کی ([illegible]) ہے صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی اس طرف خاص توجہہ ہے۔

اس سال مین ان یتیمون کے خوراک ولباس مین ([illegible]) خرچ پڑا ہے۔

میلہ بی نظیر

یہہ میلہ اس سال بہی گذشتہ سال کی مثل اوسی وسیع میدان دریاے کوسی کے کنارہ ہوا۔

دستکاری وصنعت کے مختلف نمونہ زراعت وآبپاشی کی کلین مجتمع تہین

صاحبان انگریزو ہندوستانی رئیس بکثرت مہمان تھے۔ انتظام مہمانداری عمدہ رہا۔ ہر قسم کے تاجر دور دور سے آئے تھے۔ کشتی کے دنگل اور اہل فوج کا کرتب گھوڑدوڑ و لڑائی فیلان وجاموشان وغیرہ سب طرح کا سامان تفریح قابل ستائش تھا۔

دربار پٹہ داران صاحب ممبر مال بہادر کی توجہ سے بطور پر ہوا۔ انتظام آسائش پٹہ داران کافی تھا۔ صاحب ممدوح نے بہت عمدہ اور دلچسپ اسپیچ مفید زراعت و تجارت فرمائی۔ اور پٹہ داران کو حسب معمول خلعت عطا ہوا۔

اس دربار میں حافظ احمد علیخان خلف محمد اصغر علیخان صاحب اسسٹنٹ ممبر کا ایک رسالہ متعلق زراعت جو صاحب محتشم الیہ نے چھپوا دیا تھا وہ کاشتکاروں کو دیا گیا تاکہ اوس سے فائدہ حاصل کریں۔

خرچ اس میلہ کے متعلق بموجب جمع خرچ (۱۲/۵) دیوان صدر کے یہاں سے معلوم ہوا ہے۔

نقشہ نمبر ۲

نقشہ موجودات و آمدنی و خرچ کارخانجات من ابتداء اکتوبر سنہ ۹۰ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۳

نقشہ مصارف پولیس ریاست رامپور من ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۴

نقشہ کارروائی پولیس تھانہ وار من ابتدا ۱- اکتوبر ۹۰ء لغایہ ستمبر ۱۸۹۱ء

نمبر شمار	نام تھانہ	تعداد بقایا وارداتِ گذشتہ	وارداتِ حال	میزان	مقدمات: سپرد عدالت: سزایاب	بری	[illegible]	زیر تجویز عدالت	زیر تفتیش پولیس	اشخاص: خانہ (۳)	خانہ (۴)	خانہ (۵)	سپرد عدالت: خانہ (۶)	خانہ (۷)	خانہ (۸)	خانہ (۹)	خانہ (۱۰)	تفصیل مال بجائت مسروقہ وغیرہ: مال مسروقہ	بازیافت	باقی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	
۱	کوتوالی	۰	۲۷۹	۲۷۹	۱۹۹	۷	۳۳	۱۷	۱۰	۰	۶۹۷	۶۸۷	۳۱۳	۱۲	۵۸	۲۶	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	بلاسپور	۱	۱۸۱	۱۸۲	۵۲	۲	۱۷	۳	۵	۱	۲۱۸	۲۱۹	۸۴	۲	۳	۳	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	سوار	۰	۱۹۹	۱۹۹	۲۸	۰	۳	۱	۰	۰	۲۳۸	۲۳۹	۳۴۷	۰	۱۱	۱	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	ملک	۰	۲۵۳	۲۵۳	۴۰	۴	۱۳	۵	۴	-	۳۷۵	۳۷۳	۱۲۷	۴	۲۲	۱۸	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	شاہ آباد	۰	۲۷۹	۲۷۹	۱۲۶	۰	۰	۱	۲	۰	۴۰۵	۴۰۵	۳۱۴	۰	۷	۲	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۵

نقشہ دوران فیصلہ مقدمات عدالتہائے فوجداری ریاست رامپور من ابتداء اکتوبر ۱۸۹۵ء لغایت ستمبر ۱۸۹۶ء

نقشہ نمبر ۶

نقشہ تفصیل مقدمات صیغہ صدر عدالتہائے فوجداری ریاست رامپور من ابتدائے اکتوبر ۱۸۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۸

نقشہ دوران فیصلہ مقدمات عدالتہائے دیوانی ریاست رامپور من ابتداء ۱ اکتوبر ۱۹۱۸ء لغایت ستمبر ۱۹۱۹ء

نقشہ نمبر ۹

نقشہ مقدمات اجرائے ڈگری علاقہ الٰہ آباد دیوانی بابت سال ابتدا ۱۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع لغایت ۳۰ ستمبر ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۱۰

نقشہ مقدمات مرافعہ دیوانی من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۱

نقشہ آمدنی و خرچ صیغہ رجسٹری ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر ۱۸۹۰ء لغایتہ ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ مظہر تعداد قیدیان مذاہب و عمر و پیشہ و مراتب و مدارج
سزائے قیدیان جیل مین ابتدای اکتوبر ۹۰ء لغایۃ ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ تعداد حوالاتیان محبس سن ابتدای اکتوبر ۹۰ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۴

نقشہ آمدنی و مصارف جیل ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۹ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۰ء

نقشہ نمبر ۱۵

نقشہ تعداد مدارس و مدرسین و طلبا ریاست رامپور من ابتدائے اکتوبر ۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۶

نقشہ مدرسہ جات ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ع لغایۃ ستمبر سنہ ۱۹۱۰ع

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ شفاخانجات یونانی و انگریزی بابت سال [illegible] سن ابتداء ۱ اکتوبر ۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نمبر شمار	نام شفاخانہ	تفصیل یونانی و ڈاکٹری	تعداد مریضان دوا یافتہ	تعداد مریضان دوا و غذا یافتہ	تعداد مریضان غیر دوا یافتہ	تعداد مریضان حاضر شدہ	تعداد مریضان شفا یافتہ	مصارف سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	شفاخانہ صدر	یونانی	۳۱۵۱۵	۱۷۷۹	۲۰۷۵	۳۵۳۶۹	۲۳۰۰۳	۰
۲	برانچ مستقل	ایضاً	۱۱۶۵۵	۰	۰	۱۱۶۵۵	۱۰۵۷۵	۰
۳	شفاخانہ جبیل	ایضاً	۱۴۱۳	۰	۰	۱۴۱۳	۱۳۲۴	۰
۴	شفاخانہ محتاج خانہ	ایضاً	۲۸۶۷	۰	۰	۲۸۶۷	۱۹۸۸	۰
۵	شفاخانہ شاہ آباد	ایضاً	۱۱۰۹۲	۰	۷۷	۱۱۱۶۹	۱۰۲۹۲	۰
۶	شفاخانہ سوار	ایضاً	۵۶۳۰	۰	۲۸	۵۶۵۸	۵۱۵۸	۰
۷	شفاخانہ ملک	ایضاً	۴۱۴۲	۰	۱۷	۴۱۵۹	۳۶۰۵	۰
۸	شفاخانہ بلاسپور	ایضاً	۷۱۷۵	۰	۱۹۶۲	۹۱۳۷	۸۱۷۵	۰
۹	شفاخانہ ٹانڈہ	ایضاً	۶۱۷۰	۰	۹۰۸	۷۰۷۸	۶۵۵۸	۰
۱۰	شفاخانہ کیمری	ایضاً	۲۰۳۲	۰	۰	۲۰۳۲	۱۸۵۶	۰
میزان	[illegible]	یونانی	۸۳۶۹۱	۱۷۷۹	۵۰۶۷	۹۰۵۳۷	۷۲۵۹۶	۰
۱۱	شفاخانہ صدر	انگریزی	۳۹۶۱۷	۱۹۴	۰	۳۹۸۱۱	۲۴۲۲۸	۰
۱۲	برانچ مستقل	ایضاً	۲۱۹۳۰	۰	۳۳	۲۱۹۶۳	۱۹۷۱۱	۰
۱۳	شفاخانہ جبیل	ایضاً	۴۱۵	۰	۰	۴۱۵	۳۹۷	۰
۱۴	شفاخانہ محتاج خانہ	ایضاً	۲۸۶۷	۰	۰	۲۸۶۷	۲۰۹۶	۰
۱۵	شفاخانہ شاہ آباد	ایضاً	۱۲۵۹۸	۰	۴۳	۱۲۶۴۱	۱۲۰۹۵	۰
۱۶	شفاخانہ سوار	ایضاً	۲۱۹۵	۰	۱	۲۱۹۶	۲۱۴۸	۰
۱۷	شفاخانہ ملک	ایضاً	۲۷۳۳	۰	۰	۲۷۳۳	۲۷۳۳	۰
۱۸	شفاخانہ بلاسپور	ایضاً	۱۶۰۷	۰	۰	۱۶۰۷	۱۶۰۷	۰
۱۹	شفاخانہ ٹانڈہ	ایضاً	۶۲۹۹	۰	۲۴۱	۶۵۴۰	۵۵۲۵	۰
۲۰	شفاخانہ کیمری	ایضاً	۱۰۸۵	۰	۰	۱۰۸۵	۸۹۸	۰
میزان	[illegible]	انگریزی	۹۳۳۴۶	۱۹۴	۳۱۸	۹۳۸۵۸	۷۱۱۶۶	۰
میزان الکل	[illegible]	۰	۱۷۷۰۳۷	۱۹۷۳	۵۳۸۵	۱۸۴۳۹۵	۱۴۳۷۶۲	[illegible]

نمبر شمار	[illegible]	[illegible]	جنس: مرد	عورت	میزان	ذات: مسلمان	ہندو	دیگر اقوام	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	شہر شاہ جہاں	رحمت اللہ	۲۲۹	۱۹۸	۴۲۷	۳۵۲	۷۵	۹۹	۴۲۷
۲	"	سید مظہر علی	۳۴۵	۲۷۰	۶۱۵	۲۹۶	۲۳۸	۸۱	۶۱۵
۰	میزان	ـ	۵۷۴	۴۶۸	۱۰۴۲	۶۴۸	۳۱۳	۱۸۰	۱۰۴۲
۳	حضور تحصیل	خورشید علی	۲۱۴	۳۶۷	۵۸۱	۳۶۱	۹۰	۱۳۰	۵۸۱
۴	"	عبد العلیم خان	۴۶۸	۴۴۳	۹۱۱	۳۰۰	۵۱۸	۹۳	۹۱۱
۰	میزان	ـ	۶۸۲	۸۱۰	۱۴۹۲	۶۶۱	۶۰۸	۲۲۳	۱۴۹۲
۵	شاہ آباد	سید ظہور حسین	۴۴۰	۴۷۳	۹۱۳	۷۴	۵۴۴	۲۹۵	۹۱۳
۶	"	حبیب حسن بیگ	۳۱۷	۴۲۸	۷۴۵	۲۰۱	۳۹۷	۱۴۷	۷۴۵
۰	میزان	ـ	۷۵۷	۹۰۱	۱۶۵۸	۲۷۵	۹۴۱	۴۴۲	۱۶۵۸
۷	ملک	علی رضا خان	۴۱۴	۳۸۷	۸۰۱	۱۹۸	۴۳۵	۱۶۸	۸۰۱
۸	"	حبیب الرحمن خان	۵۲۲	۵۳۱	۱۰۵۳	۱۳۱	۷۳۵	۱۸۷	۱۰۵۳
۰	میزان	ـ	۹۳۶	۹۱۸	۱۸۵۴	۳۲۹	۱۱۷۰	۳۵۵	۱۸۵۴
۹	بلاس پور	ریاض الدین	۳۶۳	۴۱۹	۷۸۲	۲۹۷	۳۵۷	۱۲۸	۷۸۲
۱۰	"	تمیز الدین	۲۹۸	۲۵۳	۵۵۱	۱۶۸	۳۱۷	۶۶	۵۵۱
۰	میزان	ـ	۶۶۱	۶۷۲	۱۳۳۳	۴۶۵	۶۷۴	۱۹۴	۱۳۳۳
۱۱	سوار	عبد الکریم خان	۴۰۵	۴۵۳	۸۵۸	۵۰۷	۱۸۸	۱۶۳	۸۵۸
۱۲	"	اسحاق خان	۴۷۱	۳۹۴	۸۶۵	۳۱۹	۴۷۸	۶۸	۸۶۵
۰	میزان	ـ	۸۷۶	۸۴۷	۱۷۲۳	۸۲۶	۶۶۶	۲۳۱	۱۷۲۳
میزان کل	کل	[illegible]	۴۶۸۹	۴۶۱۴	۹۳۰۲	۳۰۰۹	۴۷۶۱	۱۶۲۳	۹۳۰۲

نقشہ نمبر ۱۹

گوشوارہ آمدنی سررشتہ صفائی من ابتدای اکتوبر ۹ء سنہ لغایت ستمبر ۹۱ء سنہ ۱۸

نقشہ نمبر ۲۰

نقشہ مصارف تہذیب و صفائی و روشنی ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر ۱۸۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۲۱

نقشہ تنخواہ ملازمین مطبع سرکاری من ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء لغایہ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۳۳

نقشہ آمدنی و خرچ مویشی خانجات ریاست بہاولپور بابت سنہ ۱۰-۱۹۰۹ء و سنہ ۱۱-۱۹۱۰ء

نقشہ نمبر ۲۳

نقشہ مظہر تفاوت آمدنی ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ع لغایت ستمبر سنہ ۱۹۰۱ع

نقشہ نمبر ۳۴

نقشہ مصارف صیغہ وار ریاست رامپور من اکتوبر ۱۸۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۳۵

نقشہ مصارف سال تمام تنخواہ ملازمان آفس من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۳۶

نقشہ دوران و فیصلہ متفرق مقدمات صدر اجلاس ممبر صاحبان بہار کونسل ریونیو
سن ابتدا ۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۱۹ء

نقشہ نمبر ۲۷

نقشہ واصلباقی محاصل ملکی پرگنہ وار ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر ۱۸۹۰ع لغایہ ستمبر ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۲۸

نقشہ واصلباقی تحاصیل مالکی صیغہ دار ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع لغایتہ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۲۴

نقشہ دوران و فیصلہ مقدمات مرافعہ ہائے فوجداری ریاست رامپور
من ابتدای اکتوبر ۱۹۰۹ء لغایت ستمبر ۱۹۱۰ء

نقشہ نمبر ۳۱

نقشہ مصارف پیمائش ملکی سروے ابتدا ۱ اکتوبر سنہ ۹۰ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۳۶۷

نقشہ مقدمات متدائرہ و منفصلہ اجلاس کامل کونسل تحقیقی

من ابتدای اکتوبر ۱۹۰۷ء لغایت ۳۰ ستمبر ۱۹۰۸ء

نقشہ نمبر ۳۵

نقشہ مردم شماری ریاست رامپور بابت سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۳۶

نقشہ مصارف مردم شماری بابت سنہ ۱۹۱۱ء

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ تعداد اموات بذریعہ جانوران از ابتداے اکتوبر لغایت ستمبر سنہ ۱۸۶۹ع